غیر رسمی نصاب کے مطابق

مذہبی تعلیمات

پیکیج ای (جماعت ہشتم)

درسی کتاب

نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم
نظامت نصاب، جائزہ و تحقیق
محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومتِ سندھ

غیر رسمی نصاب کے مطابق

مذہبی تعلیمات

(جماعت ہشتم)
(پیکج ای)

نظامتِ خواندگی وغیر رسمی تعلیم
نظامتِ نصاب، جائزہ وتحقیق
محکمہ تعلیم وخواندگی، حکومتِ سندھ

جملہ حقوق نظامت خواندگی وغیر رسمی تعلیم حکومت سندھ محفوظ ہیں

یہ تدریسی مواد غیر رسمی بنیادی اسکولوں کے طلبہ و طالبات کی تعلیمی ضروریات کو مدنظرر کھتے ہوئے حکومت سندھ کے منظورشدہ نصاب (Notification No. SELD/HCW/8/2018 Dated: 6 September, 2024) ALP-Middle کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم حکومت سندھ آپ کی آراء اور تجاویز کو مزید بہتری کے لیے استعمال کرے گی۔

مصنفین و مؤلفین و مدیران	جائزہ کمیٹی برائے کتاب و نصاب
1- پونجراج کیسرانی، پرنسپل (ریٹائرڈ) 2- نیاز احمد راجپر، سبجیکٹ سپیشلسٹ، (مذہبی تعلیمات، اسلامیات، عربی)، سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ جام شورو	1. ڈاکٹر چمن منشا (پی ایچ ڈی)، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر SEMIS اینڈ پلاننگ، میر پور خاص 2. نبی بخش میمن، ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم اسیسمنٹ اینڈ ریسرچ سندھ، جام شورو

نگران اعلیٰ : ڈاکٹر فوزیہ خان، چیف ایڈوائزر، کریکیولم ونگ، محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومت سندھ ،

نگران برائے ترتیب و جائزہ : عبد الجبار مری، ڈائریکٹر، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومت سندھ

عبدالمجید بھرٹ ، ڈائریکٹر، نصاب، جائزہ و تحقیق جام شورو، حکومت سندھ

نگران طباعت : عابد حسین گل، ڈپٹی چیف ایڈوائزر JICA-AQAL Project

آصف ابرار ایجو کیشن اسپیشلسٹ UNICEF

تکنیکی معاونت: محمد یونس JICA-AQAL Project

انتظامی معاونت : منظور احمد عقیلی، ایڈیشنل ڈائریکٹر، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ تعلیم و خواندگی

امیر علی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ تعلیم و خواندگی

ریحانہ بتول، ایجوکیشن آفیسرUNICEF

پریم ساگر لوہانہ صوبائی کو آرڈینیٹر ، JICA-AQAL Project

اشاعت: سال 2024 ء

آرٹ اینڈ لے آؤٹ ڈیزائننگ: فرحان جاوید، محمد اکمل شہزاد JICA-AQAL Project

تکنیکی و مالی معاونت: یونیسیف UNICEF سندھ ، JICA AQAL Project

پیغام

قوموں کی ترقی کا دارو مدار افراد کی شعوری معلومات پر منحصر ہوتا ہے اور اس کے لیے ہر فرد کا تعلیم حاصل کرنا لازمی امر ہے ۔ آئین پاکستان کی شق 25-A اور (B) 37 کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کے عالمی چارٹر کا مطالبہ ہے کہ ۔ ”ملک کا ہر فرد زیور علم سے سنوارا جائے-“ پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ علم کی روشنی سے محروم ہے ۔ اس وقت سندھ کی شرح خواندگی تقریبا 60 ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ سال 2030 تک یہ شر ح 85 فی صد ہو جائے۔

صوبۂ سندھ میں میں محکمہ تعلیم نے یونیسیف (UNICEF)، جائیکا (JICA)، نظامت نصاب، جائزہ اور تحقیق (DCAR) اور متعدد ماہرین تعلیم کے تعاون سے غیر رسمی تعلیم کے سلسلے میں مختلف مضامین کے نصابات (Curricula) مرتب کیے ہیں۔ پہلے مرحلے میں2016 میں ابتدائی درجات کے نصابات تشکیل دیے گئے ۔ جس کےبعد وسطانی درجات کےنصابات کے تحت پڑھائے جانے والے مضامین کی درسی کتب اور ر ہ نمائے اساتذہ تیار کیے گئے ہیں۔ جن کی مدد سے صوبۂ سندھ کے طلبہ اور طالبات 18 ماہ میں وسطانی سطح کی تعلیم مکمل کر لیں گے ۔

ان درجات کو پیکچ "ڈی" اور " ای" کا نام دیا گیا ہے تاکہ وہ بچے جو کسی وجہ سے رسمی اسکولوں سے تعلیم مکمل نہ کر سکے ہوں اور ان کی عمر بڑھ گئی ہو وہ تیز رفتار تعلم کے ذریعے 18 ماہ کا کورس مکمل کرکے و سطانی سطح کا سرٹیفیکیٹ حاصل کر سکیں۔

تمام اساتذہ اور فیلڈ اسٹاف سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام دیں اور پڑھانے کے دوران آنے والے مسائل سے ضرور آگاہ کریں تا کہ اس عمل میں بہتری لائی جاسکے۔

قوی امید ہے کہ نئے نصاب کے مطابق ترتیب دیا گیا مواد غیر رسمی تعلیم کی ضرورتوں کو بہتر انداز میں پورا کرے گا۔

زاہد علی عباسی
سیکرٹری
محکمہ تعلیم و خواندگی،
حکومت سندھ

پیش لفظ

اٹھارویں ترمیم کے بعد نصاب سازی کا عمل صوبوں کو منتقل کر دیا گیا ۔ چناں چہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم حکومت سندھ نے 2015 میں جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) اور نظامت نصاب ، جائزہ اور تحقیق کے تعاون سے غیر رسمی تعلیم کے حوالے ابتدائی درجات کے لیے مختلف مضامین کے نصابات تشکیل دیئے اور ان کے نام پیکج اے، بی اور سی رکھے۔ ان نصابات کے تحت درسی کتب اور رہ نمائے اساتذہ تیار کیے گئے۔ مذکورہ بالا مواد کی تیاری میں ما ہرین تعلیم اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیوں نے بھرپور انداز سے کام کیا اور مواد کو دل چسپ ، مؤثر اور نتیجہ خیز بنانےکی کوشش کی ۔

ابتدائی درجات پر عمل درآمد کے دوران ضرورت محسوس کی گئی کہ وسطانی جماعتوں کے نصابات بھی تیار کیے جائیں ۔ چنانچہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم نے جائیکا (JICA) ،یونیسف (UNICEF) اور نظامت نصاب ، جائزہ اور تحقیق کے تعاون سے وسطانی درجات کے نصابات ، درسی کتب اور رہ نمائے اساتذہ تیارکیے ۔ جماعت ششم و ہفتم کا نام پیکج ڈی اور جماعت ہشتم کا نام پیکج ای رکھا ۔

اس درسی کتاب کے اسباق کی تیاری میں نصاب میں دی گئی استعدادات، مہارات، معیارات، حدِ تدریج، حاصلات تعلیم موضوعات و عنوانات کو اور تعلیم کے بنیادی اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ۔ یعنی آسان سے مشکل ، سادہ سے پیچیدہ اور مقرون سے مجرد تصورات کا خیال رکھا گیا ۔ اسباق کی مشقوں پر خصوصی توجہ دی گئی اور حاصلات تعلم کا جائزہ لینے کے لیے مختلف النّوع سوالات مثلاً موضوعی اور معروضی سوالات کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ۔

رہ نمائے اساتذہ میں ہر سبق کے سبقی خاکے مؤثر تدریسی طریقوں اور تدریسی معاونیات کی نشان دہی کی گئی ہے ۔ سرگرمیوں میں حاصلاتِ تعلم ذہنی آمادگی کی تکنیکوں، سبق کی پیش کش اور تفہیم کا بہ طور خاص خیال رکھا گیا ہے ۔

قوی اُمید ہے کہ آپ اس درسی کتاب کو تنقیدی نقطہ نظر سے دیکھیں گے اور اسے بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز اور آراء سے نوازیں گے۔

خیر اندیش
ناظم
نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلم
حکومت سندھ

فہرست

پہلا باب: مذاہب کا تعارف

۱	پہلا سبق	معاشرتی بھلائی میں مذاہب کا کردار	۸
۲	دوسرا سبق	کردار سازی میں مذاہب کا آثر	۱۲
۳	تیسرا سبق	مسیحیت کا تعارف (تعارف اور تصوّر)	۱۶
۴	چوتھا سبق	مسیحیت کی مقدس کتابیں اور تعلیمات	۲۰

دوسرا باب:معاشرتی اور اخلاقی اقدار

۵	پہلا سبق	حُبُّ الوطنی	۲۴
۶	دوسرا سبق	ایک شہری کے فرائض اور ذمہ داریاں	۲۷
۷	تیسرا سبق	آئین، قانون اور بنیادی حقوق کا احترام	۳۰
۸	چوتھا سبق	معاشرتی زندگی میں وقت کی پابندی اور اہمیت	۳۴

تیسراباب: سماجی و معاشرتی آداب

۹	پہلا سبق	میل جول کے آداب	۳۷
۱۰	دوسرا سبق	بزرگوں کا احترام اور بیماروں کی عیادت کرنا	۴۱

چوتھا باب: شخصیات

۱۱	پہلا سبق	مِیرا ں بائی	۴۴
۱۲	دوسرا سبق	مقدس اگسٹئین	۴۸
۱۳	تیرا سبق	اِبنِ مسکویہ	۵۲
۱۴	چوتھا سبق	ابراھام لنکن	۵۶

پانچواں باب: مذہبی تہوار

۱۵	پہلا سبق	دیوالی	۶۰
۱۶	دوسرا سبق	جنم اشٹمی (کرشنا جنم اشٹمی)	۶۴
۱۷	تیسرا سبق	بیساکھی	۶۸

معاشرتی بھلائی میں مذاہب کا کردار

جیکب اپنے والدین کے ساتھ شہر میں رہتا ہے ۔ جہاں اس کے والد کی سر کاری ملازمت ہے اور اس کی ماں ایک گھریلو خاتون ہے ۔ والدہ جیکب کو اسکول کا کام سمجھاتی ہےاور حل کرنے میں مدد کرتی ہے ، وہ اکثر و بیشتر اپنے گاؤں جاتے رہتے ہیں ، جہاں ان کے رشتےدار ، دوست اور دوسرے گھر والے رہتے ہیں ، جیکب کو امتحانات کے بعد جیسے ہی چھٹیاں ملیں تو وہ اپنے گاؤں چلا آیا اور گاؤں کے دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے میں مصروف ہوگیا۔

ایک دن دوستوں نے جیکب کو بتایا کہ گاؤں کی ترقی کے لیے چند نوجوانوں نے مل کر معاشرتی بھلائی کی ایک تنظیم بنانے کا ارادہ کیا ہے ، تو آپ بھی اس پروگرام میں شامل ہو جائیں ، ہم سب وہاں کچھ نئی باتیں سیکھیں گے جیکب اور اس کے دوست جب شام کو اسکول پہنچے تو وہاں گاؤں کے بہت سا رے نوجوان جمع ہو چکے تھے اور تھوڑی دیر میں استاد رمیش،سیٹھ دولت رام، سر جوزف اور سر گرم نوجوان ،خالد بھی آگیا ۔ سب سے پہلے خالد نے سب دوستوں اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جمع ہونے کا مقصد بتاتے ہوئے کہا: " ہم گاؤں کی ترقی کے لیے ایک تنظیم کا آغاز کر رہے ہیں ،جس میں آئے ہوئے مہمان ہماری رہنمائی کریں گے" ۔ اس موقع پر استاد رمیش نے کہا کہ شہروں سے آباد ی کا اکثر حصہ دور ہونے اور گاؤں گوٹھونمیں سر کاری پہنچ کم ہونے یا کسی خاص معاشرتی شعبہ کی طرف توجہ نہ دینے کے سبب وہاں کے رہنے والے افراد کو اپنی مدد آپ کے تحت کوشش کرکے وہ کام کروانے پڑ تے ہیں جن میں عوام کے ساتھ ساتھ طلباء کو بھی سرکار سے مدد لینی پڑ تی ہے اور ایک تنظیم کے ما تحت معاشرتی بھلائی کے کام سر انجام دیے جاتے ہیں۔ ایسے کاموں میں علا قے کی صفائی ستھرائی ، کھیلنے کی سہولت ، صحت کی بہتری، غریب ،مسکین اور سماج کے خصوصی افراد (معذور افراد) کی مدد کرنا شامل ہے ، جن کو عام طور پر 'معاشرتی بھلائی' کہا جاتا ہے گاؤں کی ترقی کے لیے ہر ایک نو جوان کو آگے آنا چاہیے اور تنظیم کا رکن بن کر اس کو مضبوط بنانا چاہیے ۔ اس کے بعد سیٹھ دولت رام نے نوجوانوں کی خوب حوصلہ افزائی کی اور بتایا کہ ہمارے علاقے میں اس عام بھلائی کے کام کی بے حد ضرورت ہے ، تنظیم میں میرا نام بھی شامل کرلیں ، میں اس تنظیم کی رجسٹریشن اور دوسرے مراحل میں آپ سے تعاون کروں گا ۔اس کے بعدسرجوزف نے معاشرتی بھلائی کی اہمیت کے بارے میں بات کرتے ہوں بتایا کہ"معاشرہ افراد سے مل کر بنتا ہے اور ان کے ایک دوسرے سے تعاون اور اتحاد برقرار رکھنے سے ہی ان کو ترقی ملے گی ،دنیا کے تمام مذاہب عام بھلا ئی اور اخلاق کا درس دیتے ہیں ، بائیبل مقدس میں ہے کہ "ہم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کو اس کی بہتری کے لیے خوش کرے تا کہ وہ ترقی کر سکے "(رومنس15:2)

اس طرح معاشرے کے ضرورت مندوں کی امداد کرنے کے لیے ہر مذہب نے اپنے پیروکاروں کے اوپر اس کی ذمہ داری عائد کر رکھی ہے ۔ مثلاً: مسیحیت میں ضرور مندوں کے لیے دس یکی یا عشر ،سکھ مذہب میں دس وند یا دس فیصد،ہند و مذہب میں دشما بھاگ، بدھ دھرم میں دان اور اسلام میں زکوٰۃ کا نظام رائج ہے جس کے ذریعے سماجی بھلائی کے احکام سر انجام دیے جاتے ہیں ، جیسا کہ غریبوں کو کپڑے فرا ہم کرنا ، محتاجوں کو کھانا و خوراک پہنچانا،یتیموں

کو تعلیم دلوانا ، بیواہوں کا خیال رکھنا، خصوصی افراد کے علاج و معالجہ میں حصہ دینا وغیرہ۔

آخر میں استاد رمیش کے مشورے سے خالد اور اس کے دوستوں نے اس تنظیم کا نام "گوٹھ سدھار" تجویز کیا اور تنظیم کے عہدے داروں کے ناموں کا اعلان بھی کیا گیا جس میں تنظیم کے جنرل سیکریٹری کے اہم عہدے کے لیے جناب سومار خان کو چنا گیا جو ایک ٹانگ سے معذور ہونے کے باوجود انتہائی باصلاحیت اور سماجی بھلائی کا جذبہ رکھنے والا نوجوان ہے۔ اس مو قع پر سومار خان نے اپنے دوستوں کا شکریہ اداکیا اور پرعزم انداز میں اعلان کیا کہ سب کی طرف سے دی گئی اس ذمہ داری کو وہ پورے خلوص اور جذبے سے نبھائے گا ۔

* نئے الفاظ اور ان کا معنی ۔

الفاظ	معنی
پُر عزم	جذبہ سے بھر پور
گاؤں کے چودھری	بڑے نمبردار
تجویز	مشورہ
ذمہ داری	فرض ادائی

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں ۔

سوال ١: سماجی بھلائی کا مفہوم بیان کریں ؟

جواب:---

سوال ٢: مذاہب کا معاشرتی بھلائی میں کیا کر دار ہے ؟

جواب:---

سوال ٣: خصوصی افراد سے کیسا رویہ رکھنا چاہیے ؟

جواب:---

سوال ٤: معاشرتی بھلائی کے کیا فوائد ہیں ؟

جواب:---

(ب) خالی جگہ مناسب الفاظ سے پُر کریں ۔

١: جیکب چھٹیاں گزارنے ____________ گیا ۔

الف)شہر ب) گاؤں ج) کوہ مری

۲: ہم میں سے ہر کوئی اپنے _______________ کو خوش رکھے ۔
الف)ماں باپ ب) پڑوسی ج) دوست
۳: سب نے تنظیم کے لیے _____________ نام تجویز کیا ۔
الف)گاؤں کی ترقی ب) گوٹھ سدھار تنظیم ج) گاؤں کی بیداری
٤: دنیا کے تمام مذا ہب __________ کا درس دیتے ہیں ۔
الف)دولت جمع کرنے ب) دان دینے ج) سماجی بھلائی کرنے
٥: آئے ہوئے مہمانوں کو _________ ____ نے خوش آمدید کہا ۔
الف)جیکب ب) سومار ج) خالد
٦: گاؤں کو ترقی د لوانے کے لیے ہر ایک __________ کو آگے آنا چاہیئے ۔
الف) فرد ب) رکن ج) نوجوان

(ج) درج ذیل کالم (۱) کی عبارت کو کالم (۲) کی عبارت سے ملا کر جملہ مکمل کریں ۔

کالم(۱)	کالم (۲)
۱۔ تنظیم کا سیکرٹری	سماجی بھلائی کا کام ہے
۲۔ غریبوں کو کپڑے اور کھانا پہنچانا	حوصلہ افزئی کی
۳۔ تنظیم کو رجسٹر کرانے کی	ذمہ داری سیٹھ دولت رام نے لی
۴۔ سیٹھ دولت رام نے نوجوانوں کی	بھلائی کے کام پورے کام کیئے جائیں گے
	سومار خان کومقرر کیا گیا ۔

۱: <u>تنظیم کا سیکریٹری سومار خان کو مقرر کیا گیا۔</u>
۲: ________________________________
۳: ________________________________
٤: ________________________________
٥: ________________________________

سرگرمی :- کھیل کود

خاص مذاہب کے معاشرتی بھلائی والے کاموں میں سے کوئی بھی پانچ کا م لکھیں ۔
مثال کے طور پر :- **بیو ہ عورتوں کو سلائی مشین مہیا کرنا ۔**
۱: ________________________________
۲: ________________________________
۳: ________________________________
٤: ________________________________

۵: ______________________________

ڈائری میں ا س سبق کی خاص باتیں لکھ کر محفوظ کریں ۔

____
____
____
____
____

دوسرا سبق

کردار سازی میں مذاہب کا اَثر

ساوَن نے میٹرک پا س کر کے میڈیکل کے شعبے میں پڑھنے کا ارادہ کیا اور مشورے کے لیے اپنے چچا پیرل کے پاس آیا، جو اپنے خاندان میں پڑھا لکھا تھا اورسب کو مشورے دیتا تھا۔ انھوں نے ساون کی حوصلہ افزائی کی اور میڈیکل کے شعبے کے لیے اسے خوب محنت کرنے کا مشورہ دیا اور یہ بھی کہا کہ تمھارے ان دستاویز میں ''اخلاقی سرٹیفکیٹ'' (کریکٹر سرٹیفکیٹ) موجودنہیں ہے ۔ یہ کالج میں داخلے کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے ۔

وہاں کھڑے ساون کے چچازاد بھائی سارنگ نے اپنے والد سے پوچھا: ”بابا! یہ اخلاقی سرٹیفکیٹ کیا ہوتا ہے؟“

پیرل نے بتایا کہ ”بیٹا! طالب علم جس بھی اسکول ، کالج یا یونیورسٹی میں پڑھتا ہے وہاں اس کے اُٹھنے بیٹھنے، چال چلن، چھوٹے بڑوں اور استاد وں سے بہتر رویہ رکھنے کے ساتھ اس کے اخلاق اور کردار پر نظر رکھی جاتی ہے اور آخر میں اس کی تعلیمی کار کردگی کے ساتھ شخصی کر دار کا سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے ،جس میں اس کے اخلاق اور کردار کے متعلق لکھا ہوتا ہے اس سر ٹیفکیٹ کو اخلاقی سرٹیفکیٹ کہا جاتا ہے ،اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اس کی بناء پر داخلہ ملتا ہے ۔ اس لیے تمھاری تعلیمی اسناد میں اس سرٹیفکیٹ کا ہونا لازمی ہے۔

ساون نے کہا : واقعی چچا ! ہمارے اسکول میں مذہبی تعلیمات کے اساتذہ ہمیں اخلاق و کردار کو بہتر کرنے پر زوردیتے ہیں ۔

پیرل نے وضا حت کرتے ہوئے کہا : سماج میں ہر قسم کے لوگ رہتے ہیں ،کچھ افراد، عوام کو نقصان پہنچانے والے ہوتے ہیں۔ تو کوئی فائدہ پہنچانے والے ، اس لیے جس طرح اداروں میں اچھے کردار والے افراد کو چنا جاتا ہے ،اس طرح مذاہب کے گرو ، پنڈت ، پوپ اور علماء مذہبی تعلیمات کی روشنی میں لوگوں کو بہتر کردار اپنانے اور سماج کے لیے کارآمد انسان بننے کی تعلیم دیتے ہیں ، کیوں کہ اخلاق کی بنیا دی تعلیم ہمیں مذہب ہی سکھا تا ہے، جس کے مطابق برے کاموں سے بچنے کے ساتھ نیک اور بھلائی کے کام کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جس سے نہ فقط انسان مطمئن اور خوش رہتا ہے، بلکہ سماج کے دوسرے افراد بھی خوش رہتے ہیں ،

مالکِ حقیقی بھی ایسی باتوں سے راضی رہتا ہے ۔ سماج میں انسان کی مثبت تبدیلی کو اخلاقی اقدار کہتے ہیں ۔

بیٹھک میں بیٹھے ہوئے دادا جان نے ساون اور اس کے چچا کی یہ باتیں سن کر کہا : بیٹا ! اچھے اخلاق اور بہتر ین کردار کے لوگ ہی سب کو پسند آتے ہیں، گھر کے سب افراد، باہر کے دوست، رشتےدار اور کام کرنے والی جگہوں میں ملنے جلنے والے ساتھی ایسے شخص کونہ صرف اپنا خیر خواہ اور دوست سمجھتے ہیں بلکہ ان سے میل جول رکھنے پر فخر محسوس کرتے ہیں، عوام میں خود اعتمادی بڑ ھتی ہے اس لیے ہمارے مذہب اسلام میں ہے کہ "نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔"(القرآن) اسی طرح ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ و اصحابہ وسلم نے فرمایا ہے :

"تم میں سے سب سے بہتر ین انسان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے "۔

پیرل نے کہا : جی ہاں بابا ! نہ فقط ہمارے مذہب میں بلکہ ہر مذہب میں یہی کردار اپنا نے پر زور دیا گیا ہے۔ ہندودھرم، ہمیں بتاتا ہے کہ اگر انسان اچھے کام کرے گا تو اسے مکتی ملے گی اور اگر وہ برے کام کرے گا تو اسے اس کی برائیوں کے مطابق دوسرا جنم ملے گا اور گیتا میں ہے کہ کام ، کرودھ، اورلوبھ نرگ کے دروازے ہیں ۔ سکھ دھرم میں سات چیزیں ایسی ہیں جو انسان کو کامیاب بننے سے روکتی ہیں جیسا کہ اہنکار معنی "تکبر" ، کام کے معنی "زیادہ خواہشیں" کرودھ معنی غصہ، لوبھ معنی "لا لچ ، موہ معنی دنیا سے لگاؤ ، من مکھ معنی اپنے آپ کو بہتر سمجھنا اور مایا کی معنی : مال کی محبت۔ اسی طرح مسیحیت لوگوں کو اچھا کردار اپنا نے اور بر ے کاموں سے رو کتی ہے،جس میں سچ بات کرنا ، چوری سے بچنا ، پڑوسیوں سے نیک سلوک کرنا اور حسد سے بچنا شامل ہیں۔

تمام مذاہب ایک دوسرے کو بر داشت کرنے اور ایک دوسرے کے احترام کی تعلیم دیتے ہیں جو ایک اچھے کردار کی بنیا د ہے ،اس کے علاوہ دوسروں کو اپنے جیسا سمجھنا، کسی کو بھی حقیر اور کمتر نہ سمجھنا ، دوسروں کی بات کو توجہ سے سننا اور ہر فرد کو عزت دینا اعلیٰ اخلاق کی پہنچان ہے جو زندگی میں انسان کی حسنِ کا رکردگی یا اخلاقی سرٹیفکیٹ کا درجہ رکھتے ہیں ۔

ساون : چچا ! ہم تو باتوں میں مشغول ہو گئے اچھا ہوا کے آپ نے یاد دلایا کہ مجھے اسکول سے ''اخلاقی سرٹیفکیٹ'' لے کر آنا ہے یہ کہہ کر وہ روانا ہو گیا۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی ۔

الفاظ	معنی
صلاح کار	مشورہ دینے والا
سرٹیفکیٹ	سند
حسن کارکر دگی	اچھا کام ، ذمہ داری
سدھارنا	بہتر کرنا
مثبت	فائد مند
نرگ	دوزخ
کئریکٹر	کردار، اخلاق

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں ۔

سوال ١: اخلاقی اقدار کا مطلب کیا ہے ؟

جواب:---

سوال ٢: تعلیمی ادارو ں سے ملنے والا اخلاقی سرٹیفکیٹ کیا ہے ؟

جواب:---

سوال ٣: اخلاقی اقدار کے بارے میں سناتن دھرم کیا سکھا تا ہے؟

جواب:---

سوال ٤: مختلف مذاہب کی اہم اخلاقی اچھائیاں کون سی ہیں ؟

جواب:---

(ب) درست جوابا ت سے خالی جگہوں کو پُر کریں ۔

١: ساوَن اپنے چچا سے ________________ میں داخلہ لینے کا مشورہ لینے گیا تھا ۔

الف)اسکول ب) کالج ج) یو نیورسٹی

٢: اعلیٰ تعلیمی ادارے میں ______________ کے لیے کر یکٹر سرٹیفکیٹ لا زمی ہے ۔

الف)نوکری ب) داخلے ج) تعلیم

٣: برے کاموں سے بچنے اور اچھے کام کرنے کا نام ___________ ہے ۔

الف)اخلاقی اقدار ب) تعلیمی اقدار ج) معاشی اقدار

٤: اگر انسان اچھے کام کرے گا تو ______________ پائے گا ۔

الف)نروان ب) مکتی ج) نرگ

٥: تمام مذاہب ایک دوسرے کے ____________ کی تعلیم دیتے ہیں ۔

الف)دشمنی ب) دوستی ج) احترام د) برداشت

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
١۔ ساوَن کا ارادہ تھا کہ انجینئر نگ کے شعبے میں داخلہ لے ۔	☐	☐
٢۔ سِکھ دھرم میں سات چیزیں انسان کو کامیاب ہونے سے رو کتی ہیں ۔	☐	☐
٣۔ کام ، کرودھ اور لوبھ، نرگ کے دروازے ہیں ۔	☐	☐
٤۔ برے کردار کا انسان ہر کسی کو اچھا لگتا ہے ۔	☐	☐

٥ ۔ اچھے کردار کے انسا ن سے ملنے میں ہر ایک فخر محسوس کرتا ہے ۔

سرگرمی :- کھیل کود

اچھے اخلاق کے کوئی بھی پانچ عمل استاد کو لکھ کر دکھا ئیں جو سب مذاہب میں اچھے کردار کی عکاسی کرتےہیں:

١: ________________________________

٢: ________________________________

٣: ________________________________

٤: ________________________________

٥: ________________________________

اپنی ڈائری میں ا س سبق کی خاص باتیں لکھ کر محفوظ کریں ۔

____

____

____

تیسرا سبق

مسیحیت کا تعارف

(تعارف اور تصور)

تعارف:

مسیحیت حضرت یسوع مسیح اور ان کے حواریوں کی دی گئی تعلیمات پر مشتمل مذ ہب ہے، جو دنیا کے بڑے مذاہب میں سے ایک ہے، اس مذہب کے ماننے والے دنیا میں سب سے زیادہ ہیں وہ "مسیحی " کہلاتے ہیں۔ مسیحیت سامی مذاہب میں سے ایک مذہب ہے جو توحید پرستی یعنی ایک مالکِ حقیقی کی بندگی میں یقین رکھتا ہے۔

حضرت یسوع مسیح مالکِ حقیقی کے اُولُوا العزم یعنی "بڑے مرتبے والے پیغمبر وں میں سے ہیں"۔ آپ کی ولادت اللہ پاک کی خاص قدرت سے بغیر باپ کے مقدسہ حضرت مریم علیہا السلام کے ذریعے ہوئی۔ آپ کو یہودیت میں ہونے والی خرابیوں کو دور کرنے کےلیے بنی اسرائیل کے قوم میں سے نبی بنا کر بھیجا گیا اور آپ نے بارہ حواریوں کے ذریعے مسیحیت کو پھیلایا۔ آپ نے اپنی زندگی اچھے اچھے کاموں کے لیے وقف کر دی۔ مثلاً : نیکی کا راستہ دکھانا، اس پر قائم رہنے کی تلقین کرنا ،برائیوں سے بچنے کا حکم دینا ، آپ سادہ کھانے اور سادگی سے رہتے تھے ، آ پ یہودیوں کو مذہبی برائیوں اور غلطیوں سے روکتے تھے جس کی وجہ سے لوگ آپ کے جانی دشمن بن گئے اور آپ کو واجب القتل قرار دے دیا گیا ۔ مسیحیوں کا کہنا ہے یہودیوں نے حضرت یسوع مسیح کو صلیب پر لٹکا یا اور آپ تین دنوں کے بعد پھر زندہ ہو گئے اورعوام میں اپنے آپ کو ظاہر کیا اور کچھ عرصے بعد پھر مالکِ حقیقی کی طرف آسمان پر اٹھا ئے گئے ۔

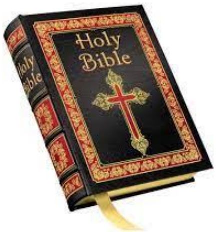

*مسیحیت کےاہم تصورات :

مسیحیت کو پھیلا نے میں مشنری اسکول کے نظام کا بڑا ہاتھ ہے ۔ اس مذہب کے دو اہم گروہ : کیتھولک اور پروٹیسٹنٹ بہت مشہور ہیں ، مسیحیت کے بنیادی تصورات درج ذیل ہیں:

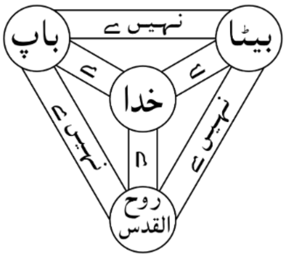

* تثلیث:

تین چیزوں کے مجموعہ کو تثلیث کہتے ہیں، یہ مسیحیت کا بنیادی عقیدہ ہے اس عقیدے کے مطابق خدا تین چیزوں کا مرکب ہے: "باپ، بیٹا ا اور روح القدس"۔ باپ سے مراد خدا ہے ، بیٹے سے مراد خدا کے کلام کا جسمانی صورت لے کر حضرت یسوع مسیح

کی صورت میں زمین پر آنا اور نجا ت کا سبب بنتا ہے جبکہ روح القدس سے مراد پاک روح ہے ۔

* صلیب:

مسیحیت میں پھانسی کی علامت کو صلیب کہتے ہیں ، جو پوری انسانیت کے نجات کی علامت سمجھی جاتی ہے، ہر گرجا گھر میں اس کا ہونا لازمی ہے ۔

* بپتسمہ :

یہ مسیحیت کی ایک بابرکت رسم ہے ،جس میں پیدا ہونے والے بچے اور مسیحیت میں داخل ہونے والوں کو غسل دیا جاتا ہے ،جس سے انہیں جسمانی اور روحانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ۔ مسیحیت کی عبادتوں میں مناجات کرنا ، بائیبل کی تلاوت کرنا ، ہفتہ کے دن گرجا کی عبادت میں شامل ہو نا اور حضرت یسوع مسیح پر یقین کا مل رکھنا اہم عبا دات شمار ہوتی ہیں۔مسیحی اپنی عبادت کے لیے خاص طور پر چرچ یا گرجا گھر میں جمع ہوتے ہیں ،اس مذہب کو ماننے والے کرسمس اور ایسٹر جیسے مذہبی تہوار مناتے ہیں، مسیحیت کی مقدس کتاب بائیبل ہے جو انجیل اور دوسری کتابوں پر مشتمل ہے۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی ۔

الفاظ	معنی
حواری	حضرت یسوع مسیح کے شاگرد
منا جات	دعا ، فریاد
نجات	بخشش
واجب القتل	موت کی سزا دینا
ماننے والے	پیروکار ، پیروی کرنے والے
تہوار	دن، خوشی کے موقعے

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں ۔

سوال ۱: مسیحیت پر یہ نام کیسے پڑا ؟
جواب:---

سوال ۲: حضرت یسوع مسیح کی ولادت کا معجزہ بتائیے؟
جواب:---

سوال ۳: تثلیث کسے کہتے ہیں ؟
جواب:---

سوال ٤: مسیحیت میں صلیب کی کیا اہمیت ہے ؟
جواب:---

سوال ٥: مسیحیت میں بپتسمہ کس لیے ہوتا ہے ؟

جواب:--

(ب) درست جوابا ت سے خالی جگہوں کو پُر کریں ۔

۱: حضرت یسو ع مسیح کے ماننے والوں کو دی گئی تعلیم ____________ مشتمل ہے۔

الف)اسلام ب) یہودیت ج) مسیحیت

۲: حضرت یسوع مسیح اللہ پاک کے بھیجے ہوئے __________________ پیغمبر ہیں۔

الف)سچے ب) بڑے مرتبے والے ج) پر ہیز گار

۳: مسیحیوں کا کہنا ہے کہ صلیب آنے کے __________________دن بعد آپ زندہ ہوئے ۔

الف)تین ب) چار ج) پانچ

٤: مسیحیت کی عبادت گاہ __________________کہلاتی ہے۔

الف)مسجد ب) مندر ج) گرجا گھر

۵: مسیحیت کا سب سے بڑا تہوار __________________ہے۔

الف)کرسمس ب) ہولی ج) عید

(ج) درج ذیل کالم (۱) کی عبارت کو کالم (۲) کی عبارت سے ملا کر جملہ مکمل کریں ۔

کالم(۱)	کالم (۲)
حضرت یسوع مسیح کے ماننے والے	بڑے مرتبے والے
اولوالعَزم کا معنی ہے	حواری کہلاتے ہیں
حضرت یسوع مسیح کے شاگرد	نجات کی علامت سمجھی جاتی ہے
مسیحیت میں صلیب	مقدس کتاب ہے
بائیبل مسیحیت کا	مسیحی کہلاتے ہیں

<u>۱:حضرت یسوع مسیح کے ماننے والے مسیحی کہلاتے ہیں۔</u>

۲: ____

۳: ____

سرگرمی :- طلباء مندرجہ ذیل دی گئی مسیحیت کی اصطلاحات کے بارے میں وضاحت کریں ۔

۱: حواری ________________________________

۲: صلیب ________________________________

۳: بپتسمہ ________________________________

(د) اپنی ڈائری میں ا س سبق کی خاص باتیں لکھ کر محفوظ کریں ۔

____

____

____

19

چوتھا سبق

مسیحیت کی مقدس کتابیں اور تعلیمات

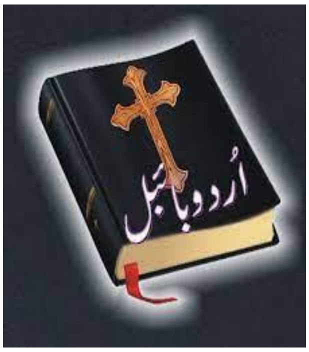

مسیحیت دنیا کے ان مذاہب میں سے ایک ہے جس کی تعلیمات کا بہت بڑا ذخیرہ تحریری شکل میں موجود ہے ۔ حضرت یسوع مسیح کو امت کی ہدایت کے لیے چنا گیا اور مالک حقیقی کی جانب سے آپ کو "انجیل " نام کی آسمانی کتاب عطا کی گئی جو چا ر بڑی آسمانی کتا بوں میں سے ایک ہے ۔ انجیل کے لفظی معنی ہیں: خوشخبری ۔
مسیحیت کی مقدس کتابوں کی تفصیل درج ذیل ہے :

انا جیل اربعہ : مالک حقیقی نے حضرت یسوع مسیح کے ذریعے جو پیغام بھیجا اس کو انجیل کہتے ہیں ، آپ اپنی زندگی میں اس کے مطابق عمل کرتے رہے اور اپنے حواریوں کو بھی اس کی تعلیم دیتے رہے ۔

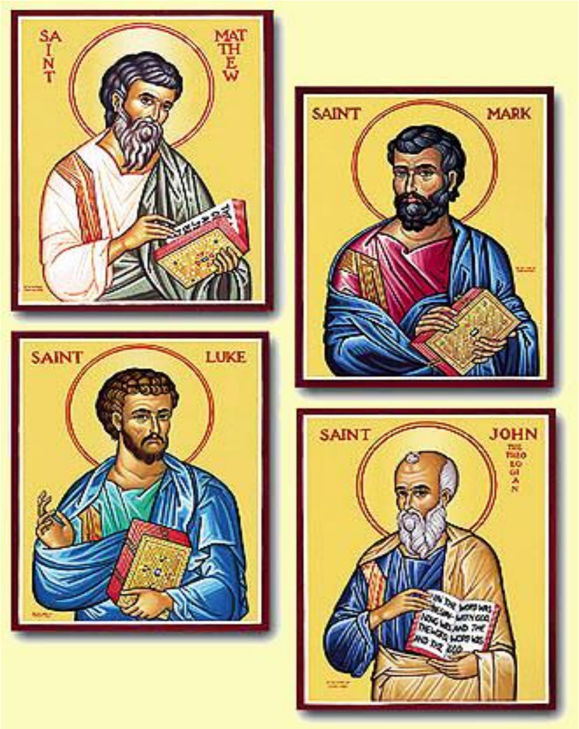

حضرت یسوع مسیح کے حواریوں میں سے چار حواریوں نے آپ کی تعلیمات کو جمع کیا ۔ ان چار انجیلوں کو ان کے مرتب کرنے والےحواریوں کے نام دیے گئے ہیں ، یہ چاروں نسخے " انا جیل اربعہ "کہلاتے ہیں :

- **انجیل متی :** یہ انجیل حضرت یسوع مسیح کے شاگرد متی نے مرتب کیا۔
- **انجیل مرقس :** یہ انجیل حضرت یسوع مسیح کے شاگرد مرقس کا مرتب کیا گیا ہے ۔
- **انجیل لوقا :** یہ انجیل حضرت یسوع مسیح کے شاگرد لوقانے مرتب کیا۔
- **انجیل یوحنا :** یہ انجیل حضرت یسوع مسیح کے شاگرد یوحنا نے مرتب کیا ۔
- **بائبل :** لفظ بائبل ، یو نانی زبان میں کتاب کو کہا جاتا ہے۔بائیبل دو حصوں پر مشتمل ہے ۔

عہد نامہ قدیم : اس حصے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے اصول اور تورات کی تعلیمات بیان کی گئی ہیں۔
اس کو یہودی اور مسیحی دونوں اپنی مقدس کتاب مانتے ہیں ۔

عہد نامہ جدید : بائبل کا دوسرا حصہ عہد نامہ جدید کہلاتا ہے ۔"جس میں یسوع مسیح کی زندگی کے حالات ، آپ کی تعلیمات اور عقائد کا بیان ہے ، عہد نامہ جدید چار انجیلوں کے علاوہ مقدس پولو س اور مقدس پطرس کی تحریر وں اور خطوط سمیت ستائیس 27 جلدوں پر مشتمل ہے جس کو صرف مسیحی اپنی مقدس کتاب مانتے ہیں۔

بادشاہ جیمس والی بائیبل : بائبل کی اصل زبان عبرانی ہے جس کا دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے اس کا انگریزی ترجمہ1611ع میں بادشاہ جیمس پنجم نے تیار کیا تھا ،جس کو بادشاہ جیمس والی بائیبل کہتے ہیں ،بعد میں سیکڑوں زبانوں میں ترجمہ ہو کر دنیا میں پھیلائی گئی۔ مسیحیت انسان کی اخلاقی اور سما جی بہتری میں رہنمائی کرتا ہے ۔

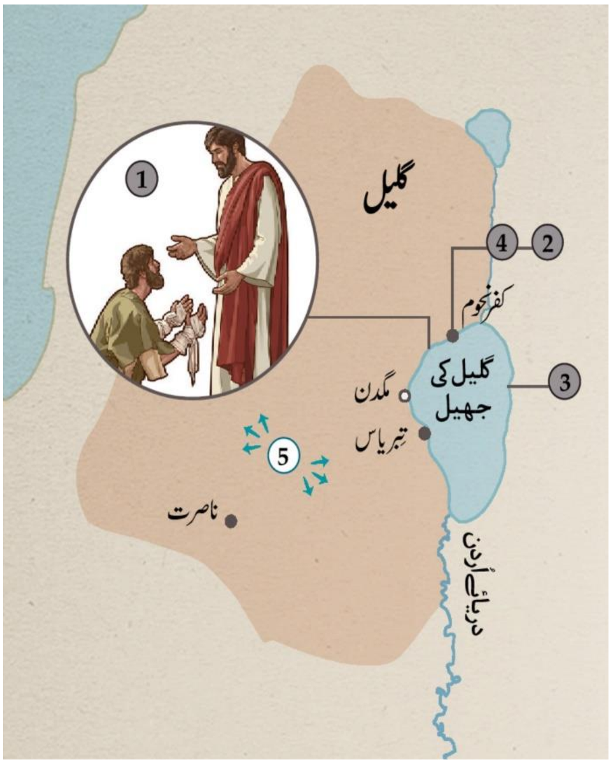

حضرت یسوع مسیح نے عوام کو جو بیان اور نصیحتیں کیں ان میں سے آپ کا پہاڑی وعظ (بیان) بے حد اہمیت کا حامل ہے ، جس کا ذکر انجیلِ متی میں موجود ہے۔ اس کی چند باتیں مندرجہ ذیل ہیں ۔

- جیسا بوئگے ویسا کاٹو گے ۔
- ریا کاری اور دکھا وے سے پر ہیز کریں ۔
- ہر انسان سے محبت ،رحم دلی اور ہمد ردی سے پیش آئیں ۔
- اپنے پڑوسی سے محبت کریں ۔
- جو آپ سے مانگا جائے وہ دے دیں ۔
- جوآپ کے ایک رخسار پر تھپڑ مارے تو آپ دوسرارخسار بھی پیش کردیں ۔

* **نئے الفاظ اور ان کے معنی ۔**

الفاظ	معنی
الہام	خدا کا پیغام
عہد نامہ	بائیبل نام کی کتاب
قدیم	پرانا
پھیلا نا	بڑھنا ، بانٹنا
تحریر	لکھائی
یونانی	یونان ، روم
جد ید	نیا

مشق

(الف) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں ۔

سوال ۱: انجیل کا لفظی معنی کیا ہے ؟

جواب:---

سوال ۲: اناجیل اربعہ کے معنی اور مفہوم بیان کریں ؟

جواب:---

سوال ۳:   بائیبل کے دواہم حصوں کے نام بتائیں ؟

جواب:---

سوال ٤:   بادشاہ جیمس والی بائیبل کا کیا مطلب ہے ؟

جواب:---

سوال ٥:   پہاڑی وعظ کی کوئی بھی تین باتیں بتائیں ؟

جواب:---

(ب) درست جوابا ت سے خالی جگہوں پر کریں ۔

۱: لفظ انجیل کے معنی ________________ ہیں۔

الف)خوشخبری   ب) روشنی   ج) الہام

۲: انجیل چار بڑی آسمانی ___________________ میں سے ایک ہے۔

الف)ستاروں   ب) کتابوں   ج) رسولوں

۳: لفظ بائیبل ___________________ زبان کا لفظ ہے ۔

الف)ہندی   ب) عربی   ج) یونانی

٤: یہودی ______________________ پر ایمان رکھتے ہیں ۔

الف)انجیل   ب) قرآن   ج) عہد نامہ قدیم

٥: پطرس کی تحریروں اور خطوط کی تعداد کتب کی تعداد _______________ ______ہے ۔

الف)15   ب)10   ج)27

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
۱) حضرت یسوع مسیح کے حواریوں کی تعداد بارہ ہے ۔	☐	☐
۲) عہد نامہ قدیم کو یہودی اور مسیحی اپنی مقدس کتاب مانتے ہیں ۔	☐	☐
۳) بائیبل کی اصل زبان عربی ہے ۔	☐	☐
٤) بادشاہ جیمس نے بائیبل کا انگریزی زبان میں ترجمہ تیار کروایا ۔	☐	☐
٥) عہد نا مہ قدیم حضرت یسوع مسیح کے حالاتِ زندگی کے بارے میں ہے ۔	☐	☐

* **سرگرمی :- طلبا ء مسیحیت کی مقدس کتابوں: بائیبل ، انجیل ، انجیل متی ، انجیل لوقا وغیرہ کے عنوانوں کے کارڈ بنائیں جس میں مقدس کتاب کی تصویر اور پانچ پانچ لا ئین کا تعارف لکھیں اور اپنے استاد کو دکھا ئیں ۔**

____

____

____

(د)　اپنی ڈائری میں ا س سبق کی خاص باتیں لکھ کر محفوظ کریں ۔

حُبُّ الوطنی

بابا: ہمارے محلے میں پچھلے مہینے جو گلی پکی بنی تھی ،اس کی کچھ اینٹیں کوئی چرا کر لے گیا ہے ۔اسلم کے بتانے پر اس کے والد نے وہاں جاکر دیکھا تو گلی کی بہت ساری اینٹیں نکلی ہوئیں تھیں ،باپ بیٹے کو کھڑا دیکھ کر کچھ پڑوسی بھی وہا ں آگئے سب کا یہ ہی خیال تھا کہ یہ اینٹیں ضرور کسی پڑوسی نے نکالیں ہیں ، سب کا شک رَامُوں نام کے ایک لڑکے کی طرف گیا ، اسی شک کو دور کرنے کےلیے ایک چھوٹے بچے کو راموں کو بلا نے کے لیے بھیجا گیا وہ اس کو بلا کر لے آیا ، وہاں کھڑے ہوئے لوگوں نے بتایا کہ اینٹیں راموں کے گھر پڑی ہوئی ہیں ، لوگوں نے راموں کو گھیر لیا اور اس سے پوچھا کہ "تم نے اینٹیں کیوں چوری کی ہیں؟"

راموں نے کہا کہ سرکار کا مال اپنا مال ہے ، ہمیں غسل خانہ بنوانا ہے اس لیے میں نے یہ اینٹیں اٹھا ئیں ہیں ، اس میں آپ کا کیا جاتا ہے ؟ راموں کا یہ جواب سن کر سب نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس کو اپنے وارڈ کے کاؤنسلر ساون خان کے پاس لے چلتے ہیں تا کہ وہ اس کو سمجھائے اور اینٹیں گلی میں واپس لگوائے۔ سب پڑوسی، راموں کو ساون خان کی بیٹھک پر لے گئے اور اس کو ساری حقیقت سے آگا ہ کیا ۔ ساون خان نے راموں کو سمجھا تے ہوئے کہا کہ تمیں پتا ہے کہ گلی کو پختہ کرنے کی یہ اسکیم ہم نے حکومت سے منظور کروائی ہے ،اس سے پہلے ہماری گلی سے رکشہ اور گاڑیاں نہیں گز ر سکتی تھیں ، مریضوں اور مہمانوں کو آنے جانے میں بہت تکلیف تھی اب جو یہ سہولت ہوئی ہے ،تو تم نے گلی کو توڑ کر کتنا نقصان کردیا ہے ۔ تم نے گلی کی اینٹیں نکال کر غلط کیا ہے ، اب یہ ساری اینٹیں واپس لاکر لگاؤ، ورنہ ہم سب تمہارے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائیں گے ۔

ساوَن خان نے مزید کہا کہ محلہ کی گلی یا دوسری سرکاری جگہیں ہماری سہولت کے لیے ہوتی ہیں، ان کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے ، اپنے وطن کی ہر چیز اپنی ہوتی ہے، ہمیں اپنے وطن سے پیار ہونا چاہیے۔ حب ا لوطنی کا مطلب بھی اپنے وطن سے پیار اور وفا داری کرنا ہے ، ہمیں ہمیشہ اپنے وطن کا خیر خواہ ہو نا چاہیے، وطن کی محبت ایمان کا جزہے ۔

ہمیں اپنی روز مرہ کی زندگی میں عملی طرح یہ ثابت کرنا چاہیےکہ ہم محبِ وطن شہری ہیں۔ ہمیں اپنے اسکول ، ہسپتال، روڈ، کمیونٹی سینٹر اور مکانی اداروں کی طر ف سے بنائے گئے پارکوں اور دوسرے اداروں کو اپنا سمجھنا چاہیے ہمیں اپنے گھروں کا کچرہ گٹر وں اور نالیوں میں نہیں پھیکنا چاہیے ،اگر کسی

عمارت کی اینٹیں یا سمینٹ ٹوٹ جائے تواس کی جلد مرمت کروانے کی کوشش کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔ ہمیں سرکاری ٹیکس وقت پر ادا کر نا چاہیے۔ہمیں اپنے ذاتی مفاد کو نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ ملکی مفاد کو ترجیح دینی چاہیئے ،اس طرح ہم میں سے ہر کوئی محب وطن ہو کر سو چے گا تو ہمارا ملکِ پاکستان دن بدن ترقی کرے گا اور زیا دہ خوشحال ہوگا اور ہم سب سُکھ اور اَمن سے اپنی زندگی گزار سکیں گے ۔

ساون خان کی یہ باتیں سن کر راموں اپنی غلطی پر بہت پشیمان ہوا اور اس نے سب کے سامنے تمام اینٹیں اُٹھا کر گلی میں واپس لگائیں، اس طرح راموں نے اپنی حب الوطنی کا ثبوت دیا اور تمام لوگ اس سے بہت خوش ہوئے۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی :

الفاظ	معنی
اسکیم	منصوبہ
خیر خواہ	اچھا چاہنے والا
محبِ وطن	وطن سے محبت کرنے والا
مقامی حکومت	یونین کونسل ، ٹاؤن کمیٹی ،مقامی ادارے
کمیونٹی سینٹر	ایسا مرکز جس میں شہری اپنی سماجی تقریبات کرسکیں
پشیمان ہونا	شرمندہ ، اپنی غلطی پر افسوس کرنا ۔

مشق

(الف) درج ذیل سوالوں کے جواب دیں ۔

۱) راموں نے چوری کرنے کا کیا سبب پیش کیا؟
جواب:--
۲) پڑوسی، راموں کو وارڈ کے کاؤنسلر کے پاس کیوں لے گئے ؟
جواب:--
۳) گلی کے کچے راستے کے سبب پڑوسیوں کو کیا دشواریاں پیش آتی تھیں ؟
جواب:--
٤) حب ا لوطنی سے کیا مرادہے ؟
جواب:--
٥) ایک شہری اپنی روز مرہ کی زندگی میں کس طریقے سے حب الوطنی کا عملی ثبوت دے سکتاہے؟
جواب:--

(ب) خالی جگہیں پر کریں ۔

۱) وطن کی محبت ایمان کا ________________ ہے۔
۲) سر کاری املاک شہریوں کی _____________ کے لیے ہوتی ہیں ؟
۳) ہمیں اپنے ذاتی مفاد کےساتھ ملکی مفاد کی _____________ دینا چاہیئے ۔

٤) ساون خان کے سمجھانے پر راموں اپنی غلطی پر بہت ______________ ہوا ۔

٥) ہر شہری کو اپنے ملک کا ____________________ ہوکر سوچنا چاہیئے ۔

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
١) گلی کا راستہ پکا مقامی سرکار نے تعمیر کروایا ہے ۔	☐	☐
٢) ہر شہری کو اسکول ،ہسپتال اور پارکوں کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں کو اپنا سمجھنا چاہیئے ۔	☐	☐
٣) شہریوں کو اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ گٹروں میں پھینکنا چاہیئے ۔	☐	☐
٤) ہر شہری کو ٹیکس وقت پر ادا کرنا چاہیئے ۔	☐	☐

سرگرمی برائے طلباء :

طلباء اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ کی عطا کی گئی کوئی بھی دس نعمتوں یا قدرتی ذرائع کے نام لکھ کر آئیں ۔

سرگرمی برائے اساتذہ :

”وطن کی محبت ایمان کا جز ہے“ کے عنوان پر طلباء کے درمیان تقریری مقابلہ کروائیں جس میں اسکول کے تمام طلباء،پرنسپل اور اساتذہ کو شرکت کی دعوت دی جائے ۔

دوسرا سبق

ایک شہری کے فرائض اور ذمہ داریاں

بچل اور سچل شہر کے ایک محلے میں رہتے تھے۔ دونوں کے گھر ایک دوسرے کے برابر میں تھے ۔ بچل کے بچوں کے امتحان چل رہے تھے۔ بچوں نے اپنے باپ سے شکایت کی کہ سچل کے گھر سے بلندآواز میں چلنے والی ٹی وی کی وجہ سےوہ توجہ سے پڑ ھ نہیں سکتے۔ بچل اپنے بچوں کی شکایت کو ٹھیک جان کر، سچل کے گھر کے سامنے کھڑا ہوا اور اس کو آوازدی اور کہا کہ "بھا ئی صاحب ! میرے بچوں کے امتحان ہو رہے ہیں ، آپ کے گھر سےآنے والی ٹی وی کی آواز کی وجہ سے وہ توجہ کے ساتھ پڑھ نہیں سکتے " آپ کو اپنے گھر میں ٹی وی دیکھنے اور سننے کا پورا حق ہے لیکن اس کی آواز کو کم رکھنا آپ کے فرائض میں شامل ہے ۔

سچل نے بچل کی بات کو غور سے سنا اور جواب دیا کہ بھائی بچل ! آپ بلکل درست فرمارہے ہیں، ہمیں اپنے پڑوسیوں کے آرام کا خیال رکھنا چاہیئے، میں ٹی وی کا آواز کم کرتا ہوں پھر یہاں بیٹھک کر چائے پیتے ہیں۔ دونوں پڑوسی سچل کے گھر میں بیٹھ کر آپس میں گفتگو کرنے لگے ۔

سچل نے بچل سے کہا کہ آپ مہر بانی فرما کر مجھے شہر ی حقوق اور فرائض کے متعلق مزید کچھ باتیں بتائیں تا کہ میں بھی ان باتوں کا خیال رکھوں اور اپنے گھر والوں کو بھی آگا ہ کروں ۔

بچل نے اسے سمجھاتے ہوئے بتایا: بھائی! جس طرح ہر شہری کو اپنے گھر میں آزاد ی سے رہنے ، تعلیم حاصل کرنے ، حلال کی کمائی سے جائداد بنانے ، لین دین کرنے اور ملا زمت حاصل کرنے کے حقوق حاصل ہیں اسی طرح ان پر کچھ فرائض اورذمہ داریاں بھی لاگو ہوتی ہیں ۔ فرض یا ذمہ داری کا مطلب کچھ اس طرح ہے:

<u>فرض:</u> اخلاقی، سماجی اور سر کاری طورپرہر شہری پر لا زمی ہونے والی جوا بداری کو فرض کہتے ہیں ۔ جس کی جمع فرائض آتی ہے۔

<u>ذمہ داری :</u> اس کا معنی اپنے اوپر لی گئی ذمہ داری یا ملا ہوا کام ہے۔ جس طرح کسی سمجھدار فرد کو کسی تقریب میں مہمانوں کو کھانا کھلانے کی ذمہ داری دی جائے اوروہ اپنا کام پوری ایمانداری اور توجہ سے سر انجام دیتا ہے ۔ اسی طرح ہم سب ایک وطن کے یکساں شہری ہیں ، ہم سب کو سرکار کی طرف سے بہت سے حقوق حا صل ہیں ان کے ساتھ ہمارے اوپر اس کے جو

فرائض و ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ہمیں بھی انہیں نبھانا چاہیئے جیسا کہ ملک سے وفاداری کرنا ، دوسرے شہریوں کی ذاتی معا ملات میں دخل انداز ی نہ کرنا، ان کے آرام و چین میں خلل نہ ڈالنا ، سر کاری ادا روں کے دفاتر اور عوامی پارکوں میں صفائی کا خاص خیا ل رکھنا اورکندگی نہ پھیلانا ، وہاں موجود پودوں ، درختوں اور پھولوں کی حفاظت کرنا ، اپنے حصے کا کام ایمانداری اور احساسِ ذمہ داری سے کرنا اور ملک کے قانون پر عمل کرنا ہر شہری کے فرائض ہے۔ ان فرائض اور ذمہ داریوں کی بہت زیادہ اہمیت ہے ان پر عمل کرنے سےسماج میں اور بڑے پیمانے پر ملک میں اپنے لوگوں کی زندگی خوشحال اور خوشگوار ہو گی۔ اس طرح زندگی گذارنے کا بہترین اصول ہے۔ ''جیواورجینے دو''۔

سچل نے بچل کی باتیں بڑے غور اور توجہ سے سُنیں اور آئندہ کے لیے عہد کیا کہ وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو احسن طریقے ، سچی لگن اور محنت سے پورا کرے گا۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی :

الفاظ	معنی
جائیداد	ملکیت
سونپنا	حوالے کرنا
پر ورش کرنا	پالنا
لاگو کرنا	عائد کرنا
دخل انداز ی	دوسرے کے معاملے میں خوا مخواہ پڑنا
رکن	فرد، ممبر
احسن	اچھے

مشق

(الف) درج ذیل سوالوں کے جواب دیں .

سوال نمبر ۱: بچوں نے اپنے باپ بچل سے کیا شکایت کی ؟

جواب:--

سوال نمبر ۲:ہر شہر ی کو اپنے ملک کی طرف سے کیا حقوق حاصل ہیں ؟

جواب:--

سوال نمبر ۳: فرائض کا معنی اور مفہوم بیان کریں ؟

جواب:--

سوال نمبر ٤: ذمہ داری کس کو کہتے ہیں ؟
جواب:---

سوال نمبر ٥: ایک شہری کی عام زندگی میں فرائض اور ذمہ داریوں کی کیا اہمیت ہے ؟
جواب:---

(ب) خالی جگہیں پر کریں ۔

١) ہر شہری کو اپنے گھر میں ٹی وی کی آواز ______________ رکھنی چایئے ۔
٢) حلال کمائی کر کے __________ بنانا ہر شہری کا حق ہے ۔
٣) ہم سب ایک وطن کے _____________ شہری ہیں ۔
٤) ایک شہری کو دوسروں کے ________ و ________ میں خلل نہیں ڈالنا چایئے ۔
٥) ہمیں اپنے حصے کا کام _______ اور _______ سے کر نا چاہیئے ۔

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
١) مہمانوں کو کھانا کھلانے کی ذمہ داری ، ذمہ دار شخص کو دی جاتی ہے ۔	☐	☐
٢) دوسرے شہریوں کی زندگی میں دخل اندازی کرنا ہمارا حق ہے ۔	☐	☐
٣) "جیو اور جینے دو" پُر سکون زندگی گزارنے کےلیے بہتر ین اصول نہیں ہے۔	☐	☐
٤) ملازمت حاصل کرنا ہر شہری کا حق نہیں ہے ۔	☐	☐
٥) ہر شہری کو درختوں کی حفاظت کرنی چاہیئے ۔	☐	☐

سرگرمی برائے طلباء :

طلبا ء کو گھر کے لیے کام دیا جائے گا کہ گھر میں ملی ہوئی ذمہ داریوں کو کس طرح سر انجام دیا جا سکتا ہے یہ کام لکھ کر دوسرے دن کلاس میں بیان کریں ۔

سرگرمی برائے اساتذہ :

"استاد، خود طلبا کو بتائے کہ انہیں ایک تقریب میں جو ذمہ داری سونپی گئی تھی اس نے وہ ذمہ داری کیسے پوری کی ۔

تیسرا سبق

آئین، قانون اور بنیادی حقوق کا احترام

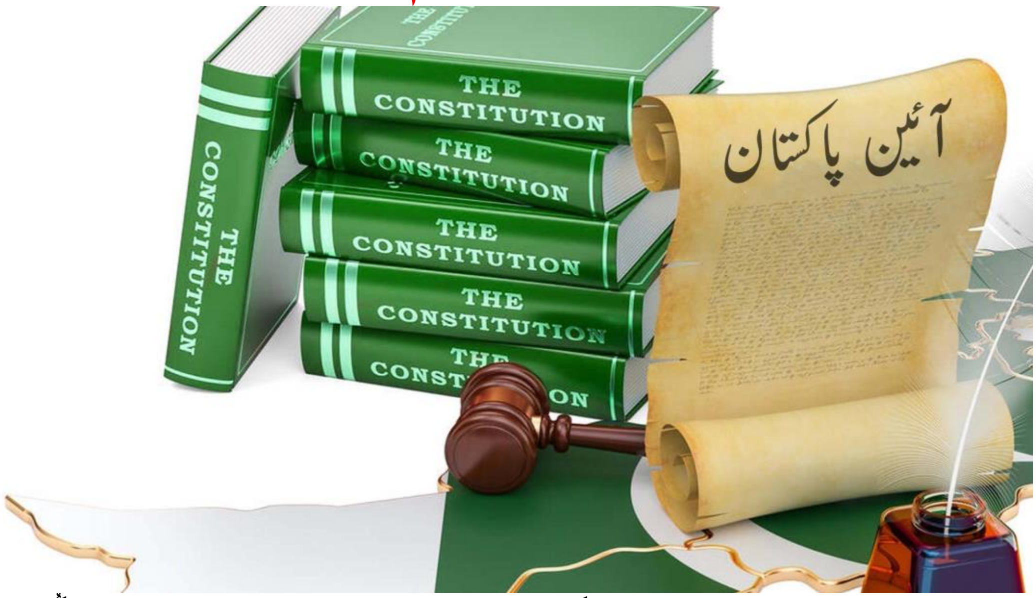

ساوَن نام کا ایک کسان اپنے گھر کے قریب اپنی سوچوں میں گُم سُم کچھ پریشان بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے استاد شفیق کا گذر ہوا ، ساون سے دعا وسلام کے بعد شفیق نے پوچھا کہ بھائی ساون! آج آپ کن سوچوں میں گم ہیں؟ خیر تو ہے ؟ ساون نے کہا: اپنے ملک میں الیکشن ہو رہے ہیں ، مختلف امیدوار ووٹ لینے کےلیے آرہے ہیں، سمجھ میں نہیں آتاہے کہ ووٹ کس کو دیا جائے؟ اس پر استاد شفیق نے کہا: بھائی! ووٹ دینا ہر شہری کا آئینی حق ہے، ووٹ کی طاقت سے ہی ملک میں آنے والی حکومت کا فیصلہ ہوتا ہے ۔ اس لیے ووٹ سوچ سمجھ کر دینا چاہیئے۔ ملک کا قانون ہر شہری کے قانونی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ ایک شہر ی کا حق ہے کہ وہ کسی بھی اہل امید وار کو ووٹ دے، اگر کوئی امید وار ووٹ لینے کے لیے زبردستی کرتا ہے یا کوئی دباؤ ڈالتا ہے تو وہ شہری سرکار کے پاس اس کے خلاف شکایت درج کر واسکتا ہے
۔

ماسٹر صاحب! آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ اس علاقے کے سربراہ کی منشا کے مطابق امیدوار کو ووٹ نہ دیا تو وہ ہماراجینا حرام کردے گا ، مہربانی فرما کر مجھے آئین اور قانونی حقوق کے بارے میں کچھ بتائیں تاکہ میرا حوصلہ بڑھے۔ استاد شفیق نے اسے سمجھا تے ہوئے کہا کہ "قانون اور آئین کا مطلب یہ ہےکہ کچھ اصولوں اور قواعد کا ایک نظام جس کو کسی سماج یاریاست میں نافذ کیا جائے تاکہ اس سماج یا ملک کا پورا نظام صحیح طریقے سے اس آئین کے مطابق چل سکے ۔ یہ آئین ملکی دستاویز ہوتی ہے۔

آئین میں حکومتی نظام پر عمل درآمد کرنے کے بنیادی اصول اور قوانین لکھے ہوتے ہیں جس میں حکومت چلانے کا طریقہ کار ، چناؤ (الیکشن) اور

عہدیداروں کے فرائض اوراختیارات وغیر ہ درج ہوتےہیں ۔حکومتی نظام چلانے میں کوئی مسئلہ پیدا ہونے کی صورت میں ملک کی سپریم کورٹ کو آئین کی تشریح کا اختیار ہوتا ہے کہ کونسی بات آئین کے مطابق ہے اور کونسی آئین کے خلاف ہے۔ پاکستا ن سمیت دنیا کے بہت سارے ممالک میں آئین تحریری صورت میں موجود ہے ۔ جبکہ برطانیہ اور نیوزیلنڈ ایسے ممالک ہیں جن کا آئین غیر تحریری ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں رائج آئین۱۹۷۳ء کا آئین ہے ۔اس لیے کہ یہ آئین منظور کر وا کر ۲۳ مارچ ۱۹۷۳ میں لاکو کیا گیا تھا۔اس آئین میں بنیادی انسانی حقوق کا ذکر موجودہے مثلاً:

- * ریاست شہری کی زندگی کے تحفظ کی ضمانت دیتی ہے ۔
- * ہر شہری کو آزادی سے گھومنے پھرنے ، رہا ئش اختیار کرنے اور جائیدار کی خرید و فروخت کرنے کے حقوق حاصل ہیں۔
- * ہر شہری کو اپنی پسند کا پیشہ اختیار کرنے اور اپنی اہلیت کے مطابق ملا زمت حاصل کرنے، تعلیم حاصل کرنے اور الیکشن میں امیداوار کے طور پر کھڑے ہونے کا حق حاصل ہے اس میں ذات پات ، رنگ و نسل یا مذہب کا کوئی فرق نہیں رکھا گیاہے۔

یہ تمام حقوق ہر کسی کو یکساں طور پر حاصل ہیں ، ریاستی قانون کا احترام ہر شہری کا فرض ہے ، ان قوانین کی خلاف ورزی کرنا لاقانونیت ہے۔ لاقانونیت سے ملک میں انتشار ، بد امنی ، بے سکونی اور ناانصافی کا امکان رہتا ہے اور ریاستی ترقی کی رفتار سست پڑ جاتی ہے ، ریاستی ادارے، پولیس، رینجر ز اور دوسرے ادارے ایسی صورتِحال سے نمٹنے کے لیے ہر وقت چوکنا رہتے ہیں جو شہری قانون پر عمل درآمد کروانے کے پا بند ہوتے ہیں، تاکہ ملک ترقی کر سکے ۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی :

الفاظ	معنی
نظام	ترتیب دینا، بندوبست کرنا
جنجال	پیچیدہ یا مشکل
قانون شکنی	قانون توڑنا یا خلاف ورزی
تشریح	اچھی طرح سمجھا نا
انتشار	بدامنی
چوکس	خبر دار

مشق

(الف) درج ذیل سوالوں کے جواب دیں ۔

سوال نمبر۱: ساون کن سوچوں میں گُم سُم تھا ؟

جواب:---

سوال نمبر۲: قانوں سے کیا مراد ہے ؟ اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب:---

سوال نمبر۳: دنیا کے کونسے ممالک کا آئین غیر تحریری ہے ؟

جواب:---

سوال نمبر٤: آئین سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی اقسام ہیں ؟

جواب:---

سوال نمبر٥: ١٩٧٣ء کے آئین میں کونسے بنیادی انسانی حقوق کا ذکر کیاگیا ہے ؟

جواب:---

(ب) خالی جگہیں پر کریں ۔

١) ریاست ہر شہری کی زندگی کے تحفظ ______________ دیتی ہے ۔

٢) ___________ کو آئین کی تشریح کا اختیار حاصل ہے ۔

٣) ١٩٧٣ ء کا آئین ______________ کو ملک میں رائج کیا گیا ۔

٤) ریاستی قانون پر عمل نہ کرنے پر ملک کی ترقی کی رفتار ____________ ہو جاتی ہے ۔

٥) ___________ سوچ سمجھ کر دینا چاہیئے اس سے آنے والی حکومت کا فیصلہ ہوتا ہے۔

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
١) عام قانون ججز کے فیصلوں اور روایات پر مشتمل ہوتا ہے ۔	☐	☐
٢) ہر شہری کے لیے ووٹ اپنی مرضی سے کسی امید وار کو دینا اس کا آئینی حق ہے۔	☐	☐
٣) پاکستان کا ١٩٧٣ ع کا آئین غیر تحریری ہے ۔	☐	☐
٤) قانون شکنی سے ملک میں انتشار اور بد امنی بڑھنے کے امکانات رہتے ہیں ۔	☐	☐
٥) ہر شہری کو قانون پر چلنے یا نہ چلنے کا اختیار حاصل ہے ۔	☐	☐

سرگرمی برائے طلباء :

طلبا ء اپنے گھر سے بنیادی انسانی حقوق کی فہرست بنا کر لائیں ، جس کی لکھائی خوشخط ہو اس فہرست کو چارٹ پر لکھ کر کلاس کی دیوار پر چسپاں کریں ۔

سرگرمی برائے اساتذہ :

استاد ووٹ کی اہمیت پر کلاس میں بحث و مباحثہ کر وائے اور آخر میں خود اس موضوع پر تقریر کر ے۔

چوتھا سبق

معاشرتی زندگی میں وقت کی پابندی کی اہمیت

بیٹا خان محمد! اٹھیں جلدی کریں! آپ کو سفر پر جانا ہے اس لیے تمہیں وقت سے پہلے اسٹیشن پہنچنا چاہیے ۔ خان محمد کو والد نے کافی مرتبہ اٹھنے کے لیےکہا لیکن اس نے اپنے والد کی بات کا دھیان نہیں دیا ۔ اسے کاغذات اور سامان تیار کرنے میں آدھا گھنٹہ لگ گیا پھر ٹیکسی کے آنے میں بھی کچھ دیر لگ گئی۔ اس کے کہنے کے مطابق ڈرائیور نے ٹیکسی تیز چلائی مگر راستے میں ٹریفک جام ہونے کے سبب وہ وقت پر ریلوے اسٹیشن نہیں پہنچ سکے اور ٹرین چلی گئی۔ گاڑی کے نکل جانے پر خان محمد بہت مایوس ہوا اور دل میں پچھتانے لگا۔اس نے والد کی بات کی طرف توجہ نہیں دی مگر اب پچھتانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا کیوں کہ کہا جاتا ہے: اب کیا کرے ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

وہ جب گھر واپس آیا تو اس کے والد نے اس کو کہا کہ بیٹا ! میں نے آپ کو جلدی تیار ہونے کا اس لیے کہا کہ انسان کو کہیں جانا ہو تو پہلے سے تیاری کرنی چاہئے اور اندازہ لگانا چاہیے کہ منزل پر پہنچنے کے لیے کتنے دیر لگے گی۔ راستے میں ٹریفک جام ہونے کا دھیان بھی رکھنا چاہیے ۔

وقت بڑی قیمتی چیز ہے، اس کائنات میں سورج، چاند اور ستارے سب اپنے مقرر کئے ہوئے راستوں پر وقت کی پابندی سے چکر کاٹتے ہیں۔ علم فلکیات کے ماہرین سو سال کی پیش گوئی کرسکتے ہیں کہ فلاں سال میں سورج گرہن فلاں تاریخ کو اتنے بجے ہوگا اور آنکھ سے نظر آئے گا۔ انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت میں وقت کی قدر کرنی چاہئے اور زندگی کے ہر کام میں وقت کی پابندی کرنی چاہئے۔

لوگوں کا یہ مشاہدہ ہے کہ جس نے وقت کو صحیح طرح استعمال کیا وہ کامیاب رہا، جس نے وقت گنوایا، اس نے پچھتایا۔اس لیے ہر انسان کو اپنے کام کے جگھوں پر وقت سے پہلے پہنچنا چاہیے۔ آفس، کارخانے ، دفاتر اور دوسرے اداروں میں پابندی کرنے والے ملازموں کی بہت عزت ہوتی ہے۔ وہ جلد ہی ترقی کرتے ہیں۔ وقت کی پابندی کرنے والے ملازم اپنا کام خوشی ، لگن اور اطمینان سے کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ان کی بنائی ہوئی چیز کا معیا ر بھی بہتر ہوتا ہے اور کمپنی یا کارخانے کو

فائدہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔

طلبہ کو بھی وقت کی قدر کرنے چاہئے۔ اپنے روزمرہ کے معمولات میں وقت کو درست انداز میں استعمال کرنا اور اس پرسختی سے عمل کرنے پر انہیں بہتر نتیجے حاصل ہوتے ہیں۔ کسی انسان کو اپنی سماجی زندگی میں کسی تقریب کا بندوبست کرنا ہو تو وہ ںλوقت کا اندازہ لگا کر پہلے اس کا شیڈول بنائے گا اور پھر ہر صورت میں اس پر عمل درآمد کرے گا تو یقیناً بہتر نتائج حاصل کرسکےگا۔ اسی طرح زندگی کے ہر کام میں وقت کی اہمیت کو ذہن میں رکھ کر اس کی پابندی کرنی چاہیے ایسا کرنے والا شخص ہمیشہ کامیاب رہے گا۔

* نئے الفاظ اور ان کی معنیٰ:

لفظ	معنیٰ
ویر	بڑی لہر
امکان	اندیشہ
علم فلکیات	ستاروں اور سیاروں کا علم
اشرف المخلوقات	ساری مخلوق سے عزت والی
سکھ	آرام
دستیاب	میسر
شیڈ یول	ٹائیم ٹیبل, اوقات, کام کرنے کا وقت
کامیاب	فتح مند

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال ۱: وقت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب:--

سوال ۲: خان محمد کس وجہ سے وقت پر اسٹیشن نہیں پہنچ سکا؟

جواب:--

سوال ۳: سفر پر جانے کے لیے کیسے تیاری کرنی چاہئے؟

جواب:--

سوال ۴: وقت کی پابندی کرنے والے ملازموں کو کارخانوں میں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب:--

سوال ۵: سماجی زندگی میں تقریب کرنی ہو تو سب سے پہلے کیا کرنا چاہے؟

جواب:--

(ب) خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) ---- -------- کسی کا انتظار نہیں کرتا ہے۔

(۲) منزل پر پہنچنے کے لیے راستے میں کسی ---------- کا بھی دھیان رکھنا

چاہئے۔

(۳) وقت بڑی قیمتی------------ ہے۔

(۴) طلبا کو وقت کی درست ----------- کرنا چاہئے۔

(۵) ہر کام میں وقت کی--------- کرنی چاہئے۔

(ج) درج ذیل دیئے گئے صحیح جملوں کے آگے ✓ اور غلط کے آگے ✗ کا نشان لگائیں۔

جملے	غلط	صحیح
(۱) گاڑی کے چھوٹ جانے پر خان محمد بہت خوش ہوا۔	☐	☐
(۲) علم کیمیا کے ماہر سورج گرہن کی پیشن گوئی کر سکتے ہیں۔	☐	☐
(۳) انسان کو کہیں جانا ہو تو پہلے سے تیاری نہیں کرنی چاہئے۔	☐	☐
(۴) وقت کی پابندی کرنے والے ملازم کو جلدی ترقی ملتی ہے۔	☐	☐
(۵) اچھا مال تیار کرنے والے کارخانے کی شہرت اچھی ہوجاتی ہے۔	☐	☐

طلبا کے لیے سرگرمی:

طلبہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ "پڑھائی, کھیل کود, آرام اور دوسرے کاموں کے لیے وقت کس طرح بانٹنا چاہیے"کے موضوع پر ایک مضمون گھر سے لکھ کر آئیں اور کلاس میں اس پر بحث و مباحثہ کریں۔

اساتذہ کے لیے سرگرمی:

استاد، "وقت اور وقت کی پابندی" پر تقریر کرے اور طلبا میں وقت کی اہمیت پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

میل جول کے آداب

سیٹھ تارا چند بہت بڑا کاروباری شخص تھا۔ وسیع کاروبار ہونے کی وجہ سے وہ اپنے بچوں کےساتھ زیادہ وقت نہیں گذارسکتا تھا۔ وہ اکثر رات کو گھر دیر سے آتا تھا جب بچے سو رہے ہوتے تھے۔ایک اتوار کو اس کے دوست نے اپنے گھر تقریب رکھی، جس کی دعوت سیٹھ تارا چند کو بھی تھی۔ وہ اپنی زوجہ گومتی بائی , بیٹے راھول اور بیٹی سویتا کو اپنے ساتھ لے گیا۔ تقریب میں اس نے محسوس کیا کہ راھول اور سویتا اپنی میز پر بلکل خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے نہ تو کسی سے دعا و سلام کی اور نہ ہی دوسرے بچوں کے ساتھ گھل مل کر کھیل کود میں حصہ لیا۔ جب کہ دوسرے بچے آپس میں گھل مل گئے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت بھی کر رہے تھے۔

سیٹھ تارا چند کو شدید احساس ہوا کہ اسے اپنے بچوں کو وقت دینا چاہئے اور ان کی ذھنی اور اخلاقی تربیت کرنی چاہیئے۔ بچوں کو ان کے بچپن میں ہی ایک دوسرے سے سلام دعا کرنے , بات چیت کرنے, اٹھنے بیٹھنے اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشیاں بانٹنے اور ایک دوسرے کے ساتھ ملنے جلنے میں لطف اندوز ہونے کی تربیت دینی چاہئے۔ تقریب سے واپسی پر جب وہ اپنے ڈرائنگ روم میں آئے تو سیٹھ نے اپنے بچوں کو بلایا او اپنے ساتھ بٹھا کر ان سے کہا: بیٹا ! ہمیں اپنی سماجی زندگی میں ایک دوسرے کے ساتھ ملنے جلنے کا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ راہ چلتے بھی دوستوں یا رشتیداروں سے ملاقات ہوجاتی ہے, اس وقت ان سے ہاتھ کس طرح ملائیں, دعا سلام کے الفاظ کہنے, بات چیت کرنے اورحال احوال کرنےکے ایسے موقعوں پر کن آداب کا خیال رکھنا چاہے, ان کو ملنے جلنے کے آداب کہا جاتا ہے ۔ ہماری زندگی میں اس چیز کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔

اس سے ان کی اخلاقی تربیت ہوتی ہے, ان کی شخصیت اور کردار میں اچھا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ پہلی ملاقات میں آپ کے اخلاق اور آداب سے لوگوں کے دلوں میں جو اچھا تاثر پیدا ہوا تو وہ عمر بھر قائم رہیگا۔ اس لیے دوسروں کے دل میں اپنے لیے اچھا تاثر پیدا کرنے کے لیے کسی بھی ملاقات یا تقریب میں شرکت کے دوران لوگوں سے میل جول کرنی چاہیے، انہیں سلام دعا کرنا اور ہاتھ ملانا اچھی عادات ہیں تاہم اس دوران مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے:

اپنے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رکھیں, سب سے مسکرا کر سلام دعا والے الفاظ بولیں۔

- دوسروں کو بولنے کا موقع دیں, دوسروں کی بات غور سے سُنیں, اللہ تعالیٰ نے آپ کو سننے کے لیے دو کان, جب کہ بولنے کے لیے ایک زبان دی ہے۔ اس

لیے سنیں زیادہ, بولیں کم۔

- درمیانی لہجے میں بولنا چاہیے ، اونچی آواز میں بولنے یا چلانے سے بچنا چاہیے۔
- کسی کو گھور کر نہ دیکھیں۔
- آپ سے کوئی غلطی ہوجائے تو (Sorry) کہہ کر افسوس کا اظہار کریں یا معاف کیجئے گا کہیں۔
- کوئی خوشی کی تقریب ہو تو خوش دلی اور گرم جوشی سے مبارکباد دیں اور کوئی تحفہ پیش کریں۔
- تقریب میں کوئی بزرگ, رشتہ دار یا استاد مل جائے تو ادب سے سلام دعا کریں, اسکول کے دوستوں یا عملے سے بھی دعا سلام کریں۔

آخر میں سیٹھ تارا چند نے اپنے بچوں راھول اور سویتا سے کہا کہ بچّو! آج میں نے آپ کو زبانی سمجھایا ہے لیکن عملی طرح سمجھانے کے لیے میں اس سال آپ کا جنم دن دھوم دھام سے منانے کے لیے بڑی تقریب کا اہتمام کروں گا۔

راہول اور سویتا نے اپنے بابا کی یہ باتیں سن کر خوشی کا اظہار کیا اور و عدہ کیا کہ آئندہ وہ میل جول کے ان آداب کا پورا خیال رکھیں گے۔

* نئے ا لفاظ اور ان کے معنی:

لفظ	معنی
میل جول	ایک دوسرے سے ملنا/ملاقات کرنا
اخلاقی تربیت	ادب اور اخلاق کی درستگی
اونچا بولنا	بلند آواز سے بولنا
تحفہ	گفٹ
میزبان	تقریب طے کرنے والا
تاثر	رائے

مشق

(الف) درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱: سیٹھ تارا چند کے بچوں کی صحیح طرح سے اخلاقی تربیت کیوں نہیں ہوئی؟

جواب:---

سوال ۲: دوست کی تقریب کے دوران سیٹھ تارا چند نے کیا محسوس کیا؟

جواب:---

سوال ۳: یل جول کے آداب سے کیا مراد ہے؟

جواب:---

سوال ۴: اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے کے لیے دو کان اور بولنے کے لیے ایک زبان دی ہے۔ اس سے ہمیں کیا سبق ملتاہے؟

جواب:---

سوال ۵: سیٹھ تارا چند نے گفتگو کے آخر میں بچوں سے کیا وعدہ کیا؟

جواب:---

(ب) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) سماجی زندگی میں ہمیں ایک دوسرے سے------- کا موقعہ ملتا رہیگا۔

(۲) ہمیں ہر وقت اپنے چہرے پر---------رکھنی چاہئے۔

(۳) کسی کو-----------کر نہ دیکھیں۔

(۴) آ پ سے کوئی غلطی ہوجائے تو------ کا اظہار کریں۔

(۵) پہلی ملاقات کا تاثر---------- قائم رہتا ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل جملوں میں صحیح جملوں کے آگے ✓ اور غلط کے آگے ✗ کا نشان لگائیں۔

جملے	غلط	صحیح
(۱) لوگوں کو دوسروں سے ملاقات کے وقت زیادہ بولنا چاہئے۔	☐	☐
(۲) خوشی کی تقریب میں میزبان کو تحفہ دینا چاہئے۔	☐	☐
(۳) تقریب میں کوئی بزرگ یا استاد ملے تو ان کو سلام نہ کریں۔	☐	☐
(۴) آپس میں میل جول رکھنا بڑوں کے ساتھ بچوں کے لیے ضروری ہوتا ہے۔	☐	☐

(۵) تقریب سے جاتے وقت میزبان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔

طلبا کے لیے سرگرمی:

طلبا روز مرہ کی زندگی میں ملنے جلنے کے آداب کی تصاویر جمع کر کے لے آئیں اور چارٹ بنا کر دیوار پر آویزاں کریں۔

اساتذہ کرام کے لیے سرگرمی:

1- استاد ، بچوں سے عملی طورپر ایک دوسرے کو سلام دعا کی مشق کروائے۔

2- غلطی کو معاف کرنے وغیرہ کی سرگرمی کروائے۔

دوسرا سبق

بزرگوں کا احترام اور بیماروں کی عیادت کرنا

ایک چھوٹے شہر میں ایک خاندان رہتا تھا۔ یہ خاندان پانچ افراد پر مشتمل تھا۔ اختر علی اس کی زوجہ سکینہ والد مختیار علی ، بیٹا مہتاب اور زینت جو ابھی چھوٹی معصوم بچی تھی۔ ایک دن اختر علی کے گھر اس کے والد کا ایک بہت پرانا دوست مہمان بن کر آیا۔ مہمان کے آنے کے وقت مہتاب اپنی موبائیل پر گیم کھیل رہا تھا اور وہ مہمان کو خوش آمدید کہنے کے لیے احتراماً کھڑا نہیں ہوا۔ اپنے موبائیل میں ہی مصروف رہا۔

اس کے دادا نے اختر کو مہمان کے لیے چائے پانی لانے کا کہا لیکن اس نے دادا کا کہا سنا اَن سُنا کردیا اور دوسری بار کہنے پر مجبوراً نہ چاہتے ہوئے گھر کے اندر جاکر اپنی ماں کو چائے بنانے کے لیے کہا اور ایک گلاس پانی لاکر مہمان کے سامنے رکھا۔ پھر کچھ دیر کے بعد گھر سے چائے لاکر مہمان اور دادا کو پلائی۔ مہمان کے جانے کے بعد داد ا مختیار علی نے اپنے پوتے مہتاب کو اپنے پاس بلایا اور اسےسمجھاتے ہوئے کہا کہ بیٹا! گھر میں مہمان کا آنا مالکِ حقیقی کے راضی ہونے کی نشانی ہے, ہمیں اپنےمہمان کی عزت کرنی چاہئے۔مہمان اگر بزرگ ہو تو اس کی زیادہ عزت اور احترام سے خدمت کی جائے اور اچھی طرح سے خیال رکھنا چاہئے۔سماجی زندگی میں بزرگوں کا احترام کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ سماجی مسائل کو حل کرنےکے لیے ان سے مشورہ لینا چاہیے اور دوسرے معاملات میں بھی ان کے مشوروں اورنصیحتوں پر عمل کرنا چاہئے۔کہیں کسی بڑے بوڑھے کو وزن اٹھاتا دیکھو تو ان سے وزن لے کر ان کو گھر تک پہچانا چاہیے۔ بسوں یا ریل گاڑی میں کسی بزرگ کو کھڑے ہوتے دیکھیں تو ان کو اپنی نشست خالی کر کے بیٹھنے کے لیے کہیں۔ ایسا کرنے سے بزر گ آپ کو دعائیں دیں گے اور آپ ان کی دعاؤں کے سبب اپنی زندگی میں ہمیشہ کامیاب و کامران رہیں گے۔

کچھ دنوں بعد مہتاب نے اسکول سے آتے ہوئے اپنے دادا کو بتایا کہ اس کا ایک دوست دو دن سے بیماری کے سبب ہسپتال میں داخل ہےاور اسے اس کی عیادت کو جانا ہے۔ دادا نےاس کے اس ارادہ کی تعریف کی اور کہا کہ بیٹا! آپ پہلے کھانا کھا کر تھوڑا آرام کریں پھر شام کو آپ اپنے بابا کے ساتھ ہسپتال چلے جانا۔ شام کو جب اختر علی گھر آئے توداد ا نے انہیں مہتاب کے ساتھ ہسپتال جانے کےلیے کہا۔ ہسپتال جانے سے پہلے مہتاب کو دادا نے مریضوں کی عیادت کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نصیحت کی:

مریض کی عیادت کرنے سے پہلے اس کے کسی گھر کے فرد کو فون کریں۔

- ہسپتال جاتے وقت بیماریوں سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔

- مریضون سے ان کی بیماری متعلق بات چیت نہ کریں۔ مرض چاہے کتنا بھی بڑا کیوں نہ ہو ان کا حوصلہ بڑھائیں، ان کو اللہ پاک کی مہربانی سے جلد صحتیاب ہونے کا دلاسا دیں۔ نفسیاتی طور پر اس سے مریض کی قوت ارادی مضبوط ہوگی۔ اور مریضوں کو دواؤ ں سے زیادہ اخلاقی اور نفسیاتی علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔
- مریضوں کے پاس زیادہ وقت تک نہ بیٹھیں۔
- مریضوں کو مشورے بلکل نہ دیں۔
- مریضوں کی عیادت کو جاتے وقت پھل اور پھولوں کا گلدستہ لے جائیں۔

دادا کی نصیحت بھری باتیں سن کر مہتاب نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی عملی زندگی میں بزرگوں کا احترام کرے گا اور کسی مریض کی عیادت کرتے وقت دادا کی دی ہوئی نصیحتوں پر عمل کرے گا۔

* نئے الفاظ اور ان کی معنی

الفاظ	معنی
مصروف	مشغول
عیادت کرنا	طبیعت پوچھنا
احتیاطی تدابیر	بچا ؤ کے طریقے
دلاسا	آسرا
نفسیاتی	ذہنی
قوت ارادی	مضبوط حوصلہ، دلی طاقت/ بیماری سے لڑنے کی ہمت

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال ۱: گھر میں مہمان کا آنا کس چیز کی نشانی ہے؟
جواب:---

سوال۲: مہمان کے آتے وقت مہتاب کیا کر رہا تھا؟
جواب:---

سوال ۳: بس میں سفر کے دوران اگر کوئی بزرگ کھڑا ہوا ہو تو ؟ سیٹ پر بیٹھے بچے کو کیا کرنا چاہئے؟
جواب:---

سوال۴: احترام اور خدمت کے بدلے بزرگ ہمیں کیا دیتے ہیں؟
جواب:---

سوال ۵:	بزرگوں کی دعاؤں کا بچوں پر کیا اثر ہوتا ہے؟
جواب:---

**(ب)	خالی جگہیں پر کریں۔**

(۱)	سماجی مسائل کے حل کے لیے ہمیں---------- سے مشورہ کرنا چاہئے۔

(۲)	مہتاب اپنے -------- کے ساتھ اپنے بیمار دوست کی عیادت کرنے لگا۔

(۳)	بچوں کو اپنے بڑوں کا------- ہوکر رہنا چاہئے۔

(۴)	دلاسہ دینے سے مریض کی------ ہوتی ہے۔

(۵)	عیادت کو جاتے وقت ہمیں----- اور----- لے کر جانا چاہئے؟

**(ج)	درجہ ذیل جملوں میں سے صحیح جملے کی آگے ✓ اور غلط کے آگے ✗ کا نشان لگائیں۔**

جملے	غلط	صحیح
(۱) مریض کی عیادت کے لیے جانے سے پہلے فون کرنا چاہئے۔	☐	☐
(۲) مریضوں سے ان کے مرض کے بارے میں گفتگو کرنی چاہے۔	☐	☐
(۳) مریضوں کو صحتمند ہونے کے لیے صرف دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔	☐	☐
(۴) مریضوں کے پاس زیادہ دیر تک نہیں بیٹھنا چاہئے۔	☐	☐
(۵) مہمان کی خدمت کرنا صرف بڑوں کا فرض ہے۔	☐	☐

طلبا کے لیے سرگرمی:

طلبہ اپنے گھروں سے احتیاطی تدابیر کی ایک لسٹ بناکر لائیں جس کی لسٹ اچھی ہوگی اسے چارٹ پر لکھ کر کلاس روم میں لگائیں۔

اساتذہ کے لیے سرگرمی:

استاد، بزرگوں, معذوروں اور بچوں کا ہر طرح سے خیال رکھنے میں ان کی مدد کرنے کی اہمیت پر تقریر کرے اور بچوں میں ان کا احساس پیدا کرے۔

مِیراں بائی

راجستھان، انڈ یا کے ضلع کڑکی کے ایک چھوٹے گاؤ ں چوکڑی میں شادی کا پروگرام ہو رہا تھا۔ ایک طرف بہت ساری قسموں کے کھانے تیار ہورہے تھے جب کہ دوسری طرف رنگ برنگی شامیانے میں بینڈ باجے پر موسیقی اور گانا گانے کی محفل چل رہے تھی۔ دولھا اور دلہن کے استقبال کے لیے پورے گاؤں کے لوگ اس شادی میں شامل ہونے کے لیے جمع ہونے لگے۔ اُن میں ایک چار سال کی بچی بھی اپنی ماں کاہاتھ پکڑ کر دولھا اور دلہن کو دیکھنے آئی تھی۔ شادی کی رسم و رواج اور خوشیاں بچی کو بےحد پسند آئیں۔ اس نے اپنی ماں سے پوچھا:اماں !ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟ ماں نے جواب دیا: بیٹی! ہم یہ دولھا اور دلہن دیکھنے آئے ہیں۔ آج ان کی شادی ہے۔ اس بچی نے ماں سے پوچھا :امی! میں جب بڑی ہوجاؤں گی تو میری بھی شادی ہوگی۔؟ پھر میرا دولھا کون بنے گا۔؟ ماں کو بچی کے اس سوال پر بہت حیرانگی ہوئی مگر پھر جلد ہی سامنے رکھی ہوئی شری کرشن بھگوان کی مورتی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا :بیٹی !آپ جب بڑی ہوجاؤ گی تو آپ کا دولھا یہ شری کرشن بھگوان بنے گا, جس پر بچی خاموش ہوگئی۔

ماں سے سوال کرنے والی یہ چھوٹی بچی آگے چل کر شری کرشن بھگوان کی بھگتیانی بن گئی اور ان کے لیے اپنے آپ کو نچھاور کردیا, ہندو دھرم میں اس کو بڑا مقام حاصل ہے۔ اور اب وہ میراں بائی کے نام سے پہچانی جاتی ہے, وہ شاعری اور موسیقی پر اچھی مہارت رکھتی ہے۔ اس لیے بجھن گانے اور شری کرشن بھگوان کی لازوال محبت کی وجہ سے وہ آج بھی عوام کے دلوں میں آباد ہے۔ ان کی شاعری چار جلدوں پر مشتمل ہے۔

میراں بائی کی زندگی حقیقی محبت ، برداشت اور صبر کی زندہ مثال ہے وہ ایک عورت ہوکر ساری مشکلاتوں کو پار کر کے بھگواں شری کرشن کی محبت کے لیے امر ہوگئی۔میراں بائی کی پیدائش ۱۵۰۳ء میں جودھپور کے راجا رتن سنگھ کے گھر میں ہوئی۔بچپن میں ہی ان کی ماں کا انتقال ہوگیا۔ اور جب وہ کچھ بڑی ہوئی تو اس کی مرضی کے خلاف اس کی شادی ادھے پور کے راج کمار بھوجراج سے کرائی گئی جو کچھ عرصے بعد ایک جنگ میں زخمی ہوگیا اور پھر اس کی وفات ہوگئی۔

میاں کی وفات کے بعد میراں بائی نے اپنے آپ کو مندر کے لیے وقف کردیا ۔ وہ شری کرشن کی مورتی کے آگے گاتی اور ناچتی رہتی تھی۔ جس کو دیکھنے کے لیے بہت سارے زائرین جمع ہوجاتے تھے۔

اس بات کو اس کے عزیز و اقارب اپنی بے عزتی سمجھتے ہوئے اسے روکتے اور اس پر ہر طرح کا ظلم کرتے، آخر وہ محل چھوڑ کر دوارکا اور بندرابن کے مندروں میں گھومتی رہتی اور بھجن گاتی رہتی۔اسی دوران سنت راما نند کے شاگرد بھگت روی داس صاحب پکار کی مریدنی ہوگئی اور ان سے گیان لیتی تھی اسی طرح تلسی داس سے بھی خط و کتابت کے ذریعے رابطہ قائم رکھا۔

میراں بائی نے بھگتی تحریک کو نمایاں کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ ادب میں ان کی چار کتابیں (۱) نرسنگ جی کا مائرہ (۲)گیت گروند ٹیکا (۳) راگ گوون (۴) راگ سورٹھ قابل قدر مانی جاتی ہیں۔ میران بائی کی شاعری ہندو دھرم کے علاوہ سکھ دھرم میں بھی گائی اور سُنی جاتی ہیں اور بے حد احترام کا مقام رکھتی ہے۔

میراں بائی بھگواں کرشن کی جس مورتی کی پرستار تھی اس کو ''رنچھوڑ'' کہتے ہیں۔ جب اُن کی وفات کا وقت آیا تو مورتی ایک بڑی آواز سے پھٹ گئی اور وہ ان میں سماکر امر ہوگئی۔

* نئے الفاظ اور ان کی معنی

الفاظ	معنی
استقبال	خوش آمدید
برداشت	سہنا، صبر
امر ہونا	کسی کے لیے اپنا آپ قربان کرنا
انتقال	وفات
زائرین	زیارت کرنے والے افراد
گیان	علم
بھجن	مذہبی گیت
وقف کرنا	حوالے کرنا

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

سوال ۱: : میراں بائی کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

جواب:---

سوال ۲: : میراں بائی نے ایک شادی کے موقع پر اپنی ماں سے کیا کہا؟

جواب:---

سوال ۳: ماں نے بچی کو کس سے شادی ہونے کا کہا؟

جواب:---

سوال ۴: میراں بائی نے گھر چھوڑ کر مندر کیوں بسایا؟

جواب:---

سوال ۵: میراں بائی کی کیا پہچان ہے؟

جواب:---

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) میراں بائی بچپن میں اپنی ماں کے ساتھ ایک ----- کی پروگرام میں شریک ہوئی۔
(شادی، سالگرہ، میلہ)

(۲) ماں نے اسے کہا کہ تمہارا دولھا------- بنے گا۔
(برھمن، شری کرشن، چچا زاد)

(۳) میراں بائی------ کی مورتی کے آگے گاتی اور ناچتی تھی۔
(وشنو، شیو، شری کرشن)

(۴) میراں بائی کے میاں کا نام----- ہے۔
(بھوج کمار، بھوج راج، رتن سنگھ)

(۵) میراں بائی نے شعر و شاعری اور ادب پر---- کتابیں لکھیں۔
(دو، تین، چار)

(ج) کالم (۱) اور کالم (۲) کی عبارت ملاکر جملے مکمل کریں۔

کالم ۱	کالم ۲
میراں بائی کے والد کا نام	جودھپور سیاست کا
رتن سنگھ راجا تھا	رتن سنگھ تھا
راجکمار بھوج راج	نام مورتی کو پوجتی تھی
میراں بائی رنچھوڑ	ایک جنگ میں زخمی ہوگیا۔

طلبا کے لیے سرگرمی:

1- ---

2- ---

3- ---

4- ---

اسکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے میراں بائی کی کتاب سے شاعری جمع کریں اور استاد کے سامنے ترنم سےپڑھیں۔

میراں بائی کے کتاب کا مختصر تعارف لکھیں، مثلاً:

کتاب کا نام------ کہاں چھپی----------------

صفحوں کی تعداد------ ترتیب دینے والا--------

زبان----------------

ڈائری:

سبق کی چند اھم باتیں یہاں تحریر کریں۔

دوسرا سبق

مقدس آگسٹین

پاک اور پویتر چیز کو عربی زبان میں''مقدس'' کہتے ہیں, یہ لفظ بلند مرتبے والی شخصیت کے لیے استعمال ہوتا ہے,مقدس کی جمع مقدسین ہے۔ مسیحیت میں مقدسین مذہبی رہنماؤ ں کی ایک جماعت کو کہتے ہیں, جن کا مرتبہ بہت اونچاہوتا ہے۔

مقدسین کی جماعت میں سے مقدس آگسٹین بھی ایک مشہور شخصیت ہے, ان کو اپنے دور میں دنیا کا ذہین ترین شخص شمار کیا جاتا ہے, آپ مقدس آسٹن, آسٹین مقدس اور ''ھپوکا آگسٹین'' جیسے ناموں سے پہچانا جاتا ہے, ان کے بڑوں کا تعلق یونان اور

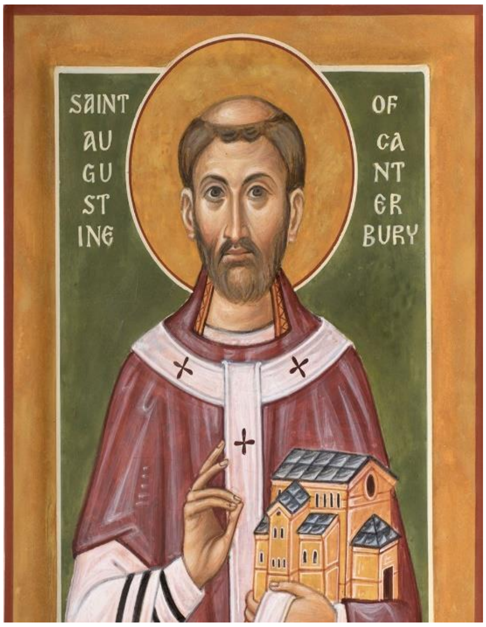

افریقہ نسل سے تھا, ان کے والد کا نام پطرس اور والدہ کا نام مونیکا تھا, جو مسیحیت کی پیروکار تھیں۔ مقدس اگسٹین کی مسیحیت کے لیے دی گئی انمول خدمات میں ان کی والدہ کا اہم کردار رہا ہے, مقدس آگسٹین کی پیدائش ۱۳ نومبر ۳۹۴ءمیں الجزائر ملک کے تاگا ستی نامی علاقے میں ہوئی۔

مقدس آگسٹین نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی علاقے میں حاصل کی, جہاں ان کی والدہ تعلیم و تربیت کرتی رہی۔ اس نے اعلیٰ تعلیم کے لیے تاگاستی سے تھوڑا دور مادوارا کے اسکول سے لاطینی ادب میں مذاہب کے اسباق لیے, ساتھ ساتھ گھر میں بھی مطالعہ کرتے رہے, جس سے انہیں فلسفے میں دلچسپی پیدا ہوئی, سترہ سال کی عمر میں مقدس آگسٹین جب بلاغت پڑھ رہا تھا, تو سامانی, مانویت اور افلاطونی نظریے سے متاثر ہوکر مسیحیت سے دور ہوگیا, گرجا گھر جانا چھوڑ دیا اور موج مستی والی زندگی گذارنے لگا۔

تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ ۳۷۳ء میں درس وتدریس سے وابستہ ہوگئے, اس دوران ایک اسکول چلاتے رہے۔ ۳۸۳ء میں ان کو سرکاری ملازمت مل گئی, اور وہ روم کے شہر میلان میں رہنے لگے۔ اسی دوران ان کی والدہ اس کے لیے مسلسل دعائیں کرتی رہی کہ وہ پھر سے سیدھے راستے پر آجائے, میلان مین ان کے دوسرے مشاغل کے ساتھ مقدس امبروز کے خطبات سننا بھی شامل تھا۔ جنہوں نے انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ جب پاکیزہ زندگی نہیں گذاری جا سکے, تو مذہب سے دور رہنا ہی بہتر ہے, جب کے مذہب خراب نہیں ہوتا, پر انسان اس درجے پر نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن ان کی والدہ مونیکا کی دعاؤ ں نے اثر دکھایا اور ایک دن مقدس آگسٹین کو معلوم ہوا, کہ مقدس انتھو نی کی زندگی کا مطالعہ کرکے دوعام لوگ مسیحیت میں شامل ہوگئے ہیں۔ جس واقعے نے ان کے دل کو موم کر دیا اور خود تنہائی میں چلے گئے, اور مالک حقیقی کو عاجزی سے پکارتے رہے, اس وقت انہوں نے ایک بچے کی آواز سنی ''یہ لو اور اس کو پڑھو'', انہوں نےجب بائبل کھولی تو سامنے مقدس پولوس کا رومیون کی طرف لکھا ہوا باب کھل گیا جس میں مالک حقیقی کا فرمان تھا کہ جس طرح دن کا دستور ہے کہ آپ شائستگی کے ساتھ چلیں نہ کہ رقص, نشے بازی اور

موج مستی سے اور نہ ہی زنا کاری، شہوت پرستی سے اور نہ ہی جھگڑے اور فساد سےبلکہ آپ خداوند یسوع مسیح کو اپنا لیں اور جسمانی خواہشوں کے لیے تدابیر نہ کریں۔(رومیون: با ب,۱۳ آیات (۱۳-۱۴)۔

ان آیتوں نے مقدس آگسٹین کا اندر نرم کردیا اور وہ نئے سر ےسے مالک حقیقی کی طرف مائل ہوگیا, بپتسمہ لینے کے بعد اپنے آپ کو گرجا گھرکے حوالے کردیا۔ کیتھو لک گرجا کی طرف سے آگے چل کر وہ بشپ چنا گیا, جس کی انمول زندگی کے بنیاد پر ان کی وفات کے بعد انہیں گرجا کی طرف سے ’’مقدس‘‘ کا لقب دیا گیا۔

مقدس آگسٹین نے اپنی باقی زندگی پاکیزگی والے انداز میں مسیحیت کو فروغ دینے میں گذار دی۔ وہ لوگوں کو عقائد کو بہتر کرنے اور مالک حقیقی سے محبت برقرار رکھنے کی تلقین کرتا رہا اور مسیحیت کے پیغام کو دور دور تک پہنچایا, ان کا فرمان ہےکہ" تم اگر بڑ ے کام کرنا چا ہتے ہوتو ابتدا چھوٹے کاموں سے کرو‘‘۔ اس طرح ان کا کہنا ہے کہ دنیا ایک کتاب کی طرح ہے جو افراد سفر نہیں کرتے انہوں نے گویاکہ کتاب کا ایک صفحہ پڑھاہے۔

مقدس آگسٹین کو اپنے مسیحیت سے دور رہنے والے دور کا ہمیشہ افسوس رہا, اس لیے آخر تک وہ کہتا رہا کہ افسوس کہ ’’میں نے اپنا بہت سارا وقت آپ سے جدا گذارا‘‘۔

وہ اپنی پاکیزگی اور اخلاقی بھلائی والے نظریے اور لوگوں کو ان کی تلقین کرنے اور انسانی ترقی کے لیے کی گئی خدمات کی وجہ سے ہمیشہ عوام میں یاد رہے گا۔

۲۳ اگست ۴۳۰ءمیں الجزائر کے "ہپو‘‘ کے علاقے میں ان کا انتقال ہوا، وہ مقدسین کی جماعت میں بہت مشہور ہیں ہرسال ۲۸ اگست کو مسیحیت کی طرف سے مقدس آگسٹین کی خدمات کو یاد کر کے اس دن کو تہوار کی صورت میں منایا جاتا ہے۔

* نئے الفاظ اور ان کی معنی:

الفاظ	معنی
بلند	اونچا، اعلیٰ
نظریہ	فکر، سوچ
درس و تدریس	پڑھنا اور پڑھانا
رقص	ناچ, ڈ انس
گانا	گانابجانا
اوڑھنا	پہننا
دوری	دور ہونا
صرف کرنا	استعمال کرنا

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

سوال: مقدس کا کیا معنیٰ ہے اور مقدسین سے کون مراد ہیں؟

جواب:---

سوال: مقدس آگسٹین کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:---

سوال: مقدس آگسٹین نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
جواب:---

سوال: مقدس آگسٹین کن باتوں سے متاثر ہوکر مسیحیت سے دور ہوگیا؟
جواب:---

سوال: مقدس آگسٹین مسیحیت میں کیسے واپس آیا؟
جواب:---

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پر کریں؟

۱۔ مقدس آگسٹین کی والدہ کا نام ______________ ہے۔
(روبل, مدیہ, مونیکا)

۲۔ مقدس آگسٹین کی والدہ کا تعلق ____________ سے تھا۔
(اسلام, مسیحت, سناتن دہرم)

۳۔ ___________ کی زندگی کا مطالعہ کرکے دوا افراد مسیحت کو ماننے والے بن گئے۔
(مقدس انتھونی, مقدس آگسٹین, مقدس پولوس)

۴۔ جب بائیبل کھولی تو اس کے سامنے ____________ کا رومیو کی طرف لکھا ہوا خط کھل گیا۔
(حضرت یسوع مسیح, مقدس پطرس, مقدس پولوس)

۵۔ مقدس آگسٹین کا انتقال __________ میں ہوا۔
(روم, یروشلم, الجزائر)

(ج) مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے درست(✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیں۔

جملے	غلط	صحیح
۱۔ مقدس لفظ کا معنیٰ ہے اونچا اور اعلیٰ۔	☐	☐
۲۔ مقدس آگسٹین کے والد پطرس تھے۔	☐	☐
۳۔ اگر آپ بڑے کام کرنا چاہتے ہو تو پیسے جمع کرو۔	☐	☐
۴۔ مقدس آگسٹین کا تہوار یہودی مناتے ہیں۔	☐	☐
۵۔ مقدس آگسٹین کا تعلق پروٹیسٹینٹ گرجا سے تھا۔	☐	☐

(د) مقدس آگسٹین کے حوالے سے مندرجہ ذیل معلومات مکمل کریں۔

۱۔ تاریخ پیدائش اور جگہ ____________________۔
۲۔ والد اور والدہ کے نام ____________________۔
۳۔ شعبہ تعلیم ____________________۔
۴۔ انتقال کی تاریخ اور جگہ ____________________۔

سرگرمی:

مقدس آگسٹین کی سوانح حیات کے متعلق ڈاکیومینٹری دیکھنے اور کتابوں کے مطالعے کے بعد کلاس کا ہر شاگرد ان کی زندگی پر ایک ایک صفحے کا مضمون تحریر کر کے استاد کو دکھائے ۔

ڈائری:

____
____
____
____
____
____

تیسرا سبق

اِبنِ مسکویہ

اخلاقی تعلیم اور اس کی ترقی میں مذاہب کے ساتھ تعلق رکھنے والی بہت ساری سماجی اور سیاسی شخصیتوں نے اپنی خدمات سرانجام دی ہیں۔ جس کا بنیادی مقصد سماج کو بہتری کی طرف لے جانا اور انسان دوستی کو پھیلانا ہے۔ مسلمانوں سے جن شخصیتوں نے علم اخلاقیات میں خدمات سرانجام دی ہیں, ان میں سے ابن مسکو یہ بھی ایک ہے, ابن مسکویہ کی کنیت ابو علی ، نام احمد بن محمد بن یعقوب اور نسبت مسکویہ ہے۔ وہ ایران کے پرانے شہر''رے'' میں۹۳۲ء میں پیدا ہوئے۔

مشہور سائنسدان ابن سینا اور البیرونی ان کے بعد ہم عصر ہیں, وہ اپنے دور کے مشہور ادیب, شاعر, مورخ اور فلسفی تھے۔ اسلامی تاریخ کے بہت مشہور مفسر اور تاریخ دان ابن جریر طبری ابن مسکویہ کے مشہور طالب علموں میں سے ایک ہیں ۔ ابن مسکویہ کی زندگی کے حالات بہت کم ملے ہیں۔ جن کے مطابق تعلیم اور تربیت علائقے ''رے'' کے مشہور اساتذہ سے پائی, جہاں تعلیم کے دوران انہیں کتاب دوستی کا دلچسپ مشغلہ ہاتھ لگ گیا اور پھر آخر عمر تک ان کی زندگی پر اس کا اثر رہا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد وہ خود مختلف کتب خانوں میں کا م کرتا رہا جس میں ابن مسکویہ سات سال بطور نگران کے خدمات سر انجام دیں۔ وہ ایک علم دوست شخصیت کا مالک تھا, جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ''رے'' شہر میں ایک عالیشان کتب خانہ مشہور ہے, جب رومیوں نے شہر پر حملہ کیا تواس نے اپنی جان بچانے اور یہاں وہاں چلے جانے کی بجائے کتب خانے میں رہ کر ان کی کتابوں کو باحفاظت دوسری جگہ منتقل کرکے برباد ہونے سے بچا لیا۔

کتابوں اور کتب خانوں والے ماحول میں رہنے کی وجہ سے ابن مسکویہ نے اپنے مطالعے کو بیحد وسیح کیا, جس کے نتیجے میں انہوں نے خود فلسفے, شعرو شاعری, تاریخ, کیمیا اور علم نباتات کے ساتھ بہت سے موضوعات پر تقریبا بیس کتابیں تصنیف کیں، جن میں سے تجا رب الامم تاریخ کے بارے میں, آداب العرب والفرس,اقوال زرین اور اخلاقیات کی کتابیں جیسا کہ ''الفوزالکبیر'' کتاب السیر'' اور "تہذیب الاخلاق" بہت مشہور ہیں۔ ان سب کتابوں میں سے جس تصنیف کی وجہ سے ابن مسکویہ پہنچانے جاتے ہیں وہ تہذیب الاخلاق ہے۔ اس کتاب کا پورا نام تہذیب الاخلاق و تطہیر الاعراق ہے, جو سات ابواب پر مشتمل ہے, پہلے حصے میں روح اور حکمت کا بیان ہے, جب کہ باقی حصوں میں اخلاق اور اس کی دوسری اقسام خیر اور سعادت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

ابن مسکویہ کے سعادت والے نظریے کو اخلاقیات میں اہم مرتبہ حا صل ہے, جس کا مطلب ہے, کہ انسانیت کی معراج یہ ہے کہ لوگ اپنے جیسے انسانوں میں رہتے ہوئے انسان کا نمونہ بن جائے, سب انسان آپس میں مل جل کر اپنی مدد آپ کے تحت ایسا سماج بنائیں جہاں وہ خوش گذار سکیں۔

اخلاقیات کے بارے میں ابن مسکویہ کا اہم کام تہذیب الاخلاق نام کی کتاب ہے جس کی شہرت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کئی سالوں سے یہ کتاب

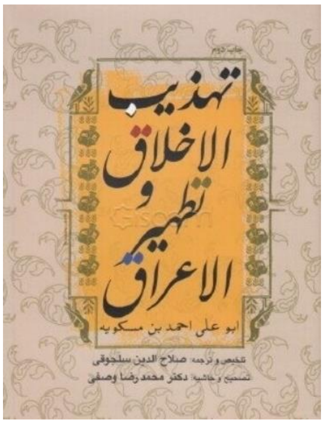

ہندوستان، استنبول، قاہرہ اور بیروت سے ہزاروں کی تعداد میں شایع ہو چکی ہے، اور ہر بار اس کی طلب میں اضافہ ہوتا رہا ہے، اور ان موضوعات پر لکھنے والا ہر مصنف ان کی کتاب کا حوالہ ضرور دیتا ہے، جیسا کہ نصیرالدین طوسی نے اپنی کتاب "اخلاق ناصری" میں اس کومقدم رکھا ہے۔

ابن مسکویہ جیسا کہ فلسفے میں ارسطو اور الکندی کے قریب رہے ہیں، لیکن وہ بغیر کسی سوچ بچار کے کسی بات پر قائل نہیں ہوتا بلکہ اپنے علم، تجربے اور سائنسی دور اندیشی کے ذریعے ان کے اسباب کو معلوم کر کے مستقبل کے منصوبے کے تہہ تک پہنچ جا تا ہے، اخلاقیات اور فلسفے میں اپنی انیک خدمات انجام دینے والے یہ مشہور محقق 1030ء میں اصفہان (ایران) میں انتقال کر گئے۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی:

الفاظ	معنی
مؤرخ	تاریخ رکھنے والا
مشغلہ	پیشہ، کاروبار
وسعت	کشادگی
انیک	بہت ساری
معراج	بلندی
دوراندیشی	قابلیت، سمجھ، دور کی سوچ
سعادت	نیکی، خوش نصیبی
خیر	بھلائی

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال ۱: ابن مسکویہ کا پورا نام کیا تھا؟

جواب:

____

سوال ۲: ابن مسکویہ کی ابتدائی زندگی کہاں گذری؟

جواب:

____

سوال ۳: ابن مسکویہ کو کتاب دوستی کا شوق کیسے ہوا؟

جواب:

____

سوال ۴: ابن مسکویہ نے کتنی کتابیں لکھیں، کوئی بھی دو کے نام لکھیں؟

جواب:

____

سوال ۵: ابن مسکویہ کی کتاب ''تہذیب الاخلاق'' کس کے بارے میں ہے۔
جواب:

____

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پر کریں؟

۱۔ ابن مسکویہ کا تعلق ایران کے شہر __________ سے تھا۔
(اصفہان, نرمند, رے)

۲۔ مشہور سائنسدان ابن سینا اور البیرونی ابن مسکویہ کے __________ ہیں۔
(استاد, ہمر عصر, شاگرد)

۳۔ ابن مسکویہ نے سات سال تک مسلسل ایک __________ میں کام کیا۔
(کتب خانے, دکان, بازار)

۴۔ ابن مسکویہ کی لکھی گئی کتابوں کی تعداد __________ ہے۔
(دس, بیس, چالیس)

۵۔ تہذیب الاخلاق والی کتاب کا موضوع __________ہے۔
(تاریخ, ادب, اخلاقیات)

*** کالم (۱) اور کالم (۲) کی عبارت کو ملاکر جملے مکمل کریں اور نیچے دی گئی جگہ پر لکھیں۔**

کالم۱	کالم۲
ابن مسکو یہ	کتابیں لکھیں۔
ابن مسکویہ نے اخلاقیات کے بارے میں	قدیم ایران کے شہر ''رے'' میں پیدا ہوئی
ابن مسکویہ کی پیدائش	ابن مسکویہ رومیو ں کے حملے وقت
ابن مسکویہ اخلاقیات کے بارے میں	کتابیں لکھیں ہیں

۱۔

____

۲۔

____

۳۔

____

۴۔

سرگرمی:

طلباء ابن مسکویہ کی لکھی ہوئی کتابوں میں سے موجودہ دور میں ملنے والی کتابوں کی فہرست تیار کرکے استاد کو دکھائیں۔

ڈ ائری:

سبق کی اہم باتیں یہاں نوٹ کریں۔

چوتھا سبق

ابراھام لِنکن

دنیا کی تاریخ میں ایک ایسا دور گذرا ہے، جب غریب کمزور اور بے بس افراد پر بہت ظلم اور زبردستی کی جاتی تھی، اس وقت انہیں اپنے گھروں اور ملکوں سے نکال کر بیچ دیا جاتا تھا۔ ایسے کاروبار میں امریکا کے تاجر بھی بہت مشہور ہیں، جو افریقہ کے رہنے والوں کا ایسا غیرانسانی کاروبار کرتے تھے، جن کو آگے چل کر سخت مزدوری، محنت جیسے دوسرے کاموں میں استعمال کیا جاتا تھا۔ ایسے غیر انسانی کاروبار اور غلامی کے خلاف جن افراد نے بھرپور جدوجہد کی ان میں سے ایک امریکی شہری ابراھا م لنکن بھی ہے۔

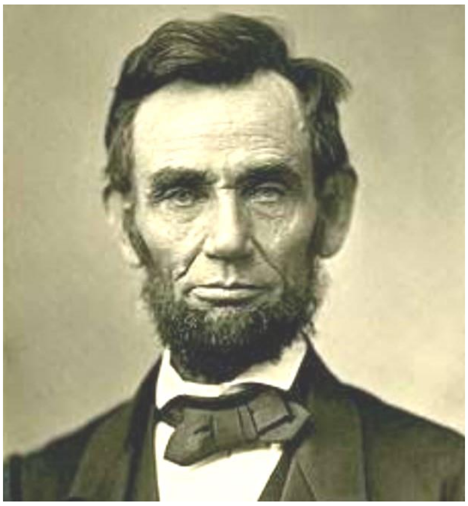

ان کے والد تھا مس لنکن اور والدہ فین سی لنکن کا تعلق امریکا کے کینٹکی ریاست سے تھا، جیسا کہ ۱۲ فیبروری ۱۸۰۹ء میں ابراھام کی پیدا ئش ہوئی، ان کے والد ایک غریب کسان تھے، انہوں نے تجارت شروع کی، لیکن اس میں سخت نقصان ہونے کی وجہ سے یہ خاندان انڈ یانا ریاست کی طرف ہجرت کر گیا۔ اس دوران جب ابراھام ابھی نو سال کاہی تھا کہ ان کی والدہ انتقال کر گئیں ،پھر انہیں ان کی بڑی بہن سارا نے ماں کی طرح پالا۔

ابراھام بچپن میں ہی محنتی اور ذہین تھا، اسے ہر معاملے میں سچائی اور ایمانداری والی خصلت بے حد پسند تھی۔ اور اس کا بھرپور عملی مظاہرہ بھی کرتا تھا۔ اس لیے وہ ”دیانت دار“ کے لقب سے مشہور تھا، ان کو تعلیم حاصل کرنے کا زیادہ موقع نہیں مل سکا، لیکن وہ کتاب دوست رہا۔ جو کچھ بھی وہ پڑھ لکھ سکا وہ ان کتابوں کا ہی نتیجہ تھا جو وہ مختلف کتب خانوں سے لاتا تھا۔ ابراھام کا خاندان انڈ یانا سے ہجرت کر کے جب ”الی نوائس “ پہنچا تو ان کو گذر بسر کے لیے چھوٹی ملازمتوں کے ساتھ ساتھ کلہاڑی سے لکڑیاں کاٹنے کی ضرورت پیش آئی، آخر اس کی یہ جدوجہد رنگ لائی اور اس نے سیاست میں حصہ لے کر محض پچیس (۲۵) سال کی عمر میں ”الی نوائس“ ریاست کی قانون ساز اسیمبلی کا میمبر چن لیا گیا۔

اس دوران تینتیس ۳۳ سال کی عمر میں ابراھام لنکن نے میری ٹوڈ نام کی ایک خاتون سے ۴ اپریل ۱۸۴۱ء میں شادی کی، وہ ایک قابل اور تعلیم یافتہ عورت تھی اسے ابراھام لنکن سے چار بیٹیوں کی اولاد ہوئی۔ ابراھام لنکن نے اپنی تعلیم پر دھیان دیا اور شادی کے بعد ۱۸۴۵ء میں قانون کا امتحان پاس کیا اور وکالت کےشعبے کو اختیار کیا۔ ساتھ ہی سیاسی سرگرمیوں میں بھی بھرپور حصہ لیتا رہا۔ سیاسی نظریوں میں ان کا زیادہ دور غلامی کے خلاف تھا، اس لیے وہ سیاسی میدان میں مشہور ہوگیا۔

وہ پچیس سال کے عمر میں پہلی مرتبہ کانگریس پارٹی کا میمبر چنا گیا، اور پھر کتنی ہی مرتبہ اس سیٹ پہ کامیابی حاصل کرتا رہا۔ ایک مرتبہ امریکی سینیٹ کے الیکشن میں حصہ لیا، لیکن کامیاب نہیں ہو سکا۔ تاہم غلامی کے خلاف جدوجہد کرتا رہا اور انسانی حقوق کے ساتھ غلاموں کو آزاد کرنے کی بات کرتا رہا ابراھام لنکن

امیدوار کے طور پر کھڑا ہوا, اور انہیں امریکا کا صدر چن لیا گیا ۔ صدر ہوتے ہی جلد ہی امریکا کے فورٹ سمٹر علاقے میں خانہ جنگی شروع ہوگئی, جس میں کافی جانی اور مالی نقصان ہوا, بل آخر ابراھام لنکن نے دور اندیشی اور جمہوری روایتوں کی پاسداری کرتے ہوئے ملک کو متحد اور سلامت رکھنے میں کامیابی حاصل کرلی۔

اس نے ۱۹۶۳ء میں انسانی حقوق کے تحفظ اور غلامی سے نجات کا پروانہ جاری کیا, جس سے امریکی ریاستوں میں غلاموں کو آزادی کا حق ملا۔ اس حکم کے نافذ ہونے کے فوراً بعد امریکی آئین کی تیرھویں ترمیم کے ذریعے غلاموں کی تجارت اور ان کو غلام بنانے پر پابندی عائد کردی گئی اور پھر پوری دنیا میں یہ قانون نافذ ہو گیا۔ ابراھام لنکن نے اپنی زندگی میں جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور غلامی کے خاتمے کے لیے جو خدمات سر انجام دیں وہ تاریخ میں ان کو زندہ رکھتی آ رہی ہیں, ایسے انسان دوست شخصیت کو ۱۵ اپریل ۱۸٦۵ء میں واشنگن ڈی سی میں کچھ شر پسند عناصر نے قاتلانہ حملہ کر کے ابدی نیند سلا دیا۔

* نئے الفاظ اور ان کی معنی:

الفاظ	معنی
ہجرت	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
خصلت	عادت
جدوجہد	کوشش
پروانہ	حکم نامہ, فرمان
ابدی	ہمیشہ والی، دائمی
غلامی	آزادی کی ضد

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال ۱: ابراھام لنکن کا خاندانی تعارف کیا ہے؟

جواب:

سوال۲: ابراھام لنکن نے تعلیم کہاں سے اور کتنی حاصل کی؟

جواب:

سوال۳: ابراھام لنکن کن باتوں کی وجہ سے سیاسی طور مشہور تھا؟

جواب:

سوال۴: ابراھام لنکن کو دیانتداری کا لقب کیوں ملا؟

جواب:

سوال۵: ابراھام لنکن نے اپنی صدارت کے دوران کیا کارنامہ سر انجام دیا؟
جواب:

____

(ب) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پر کریں۔

۱۔ ابراھام لنکن کے ماں باپ کا تعلق امریکی قصبے ________ سے تھا۔
(الی لوائس، انڈ یا، کینڈ کی)

۲۔ ابراھام لنکن کے والد ایک ________________ تھے۔
(ڈ اکٹر، کسان، استاد)

۳۔ ابراھام لنکن بچپن میں ____________ کے لقب سے مشہور تھے۔
(دیانتدار، فرمانبردار، سردار)

۴۔ ابراھام لنکن کو اپنی گھر والی میری ٹوڈ سے ____________ بیٹوں کی اولاد تھی۔
(چار، پانچ، چھ)

۵۔ ابراھام لنکن ۱۸۴۵ءمیں ____________ کا امتحان پاس کیا۔
(ڈ اکٹر، قانون، انجنیئرنگ)

(ج) جملے کے سامنے درست(✓) یا غلط (X) کا نشان لگائیں۔

جملے	غلط	صحیح
۱۔ ابراھام لنکن کو ماں کے بعد چھوٹی بہن سارا نے پالا۔	☐	☐
۲۔ غلامی ایک قسم کا عہدہ اور منصب ہے۔	☐	☐
۳۔ ابراھام لنکن نے سیاست کے ساتھ وکالت کا شعبہ اختیار کیا۔	☐	☐
۴۔ ابراھام لنکن ۱۸۸۰ء میں برطانیہ کا صدر چُنا گیا۔	☐	☐
۵۔ ابراھام لنکن کا کارنامہ ہے کہ اس نے غلامی کے خاتمے کے لیے حکم نامہ جاری کیا۔	☐	☐

سرگرمی:

طلباء کو چاہیے کہ ابراھام لنکن کی شخصیت پر مختصر مضمون لکھیں اورانسانی حقوق کے بارے میں کئے گئے کاموں کی فہرست بناکر اپنے استاد کو دکھائیں۔

مثلاً: غلاموں کو آزادی دلانا

____
____
____

ڈائری:

سبق کی اہم باتیں یہاں تحریر کریں۔

دیوالی

لفظ دیوالی ، سنسکرت کی دو الفاظ "دیپ " اور "والی " سے مل کر بنا ہے ،جس کا لفظی معنی ہے: دیئوں کی قطار یا روشنیوں کی قطار ۔دیوالی سناتن دھرم کا ایک مقدس مذہبی تہوار ہے جو ہندو برادری کی طرف سے ہر سال بڑے جوش اور جذبے سے پوری دنیا میں منایا جاتا ہے ۔دیوالی ہندو کیلنڈر کے آٹھویں مہینے کا تک کے پہلے پندرہ دنوں میں سے آخری دو دن میں منائی جاتی ہے ۔ کچھ لوگ تین دن بھی اس خوشی کےتہوار کو مناتے رہتے ہیں ۔

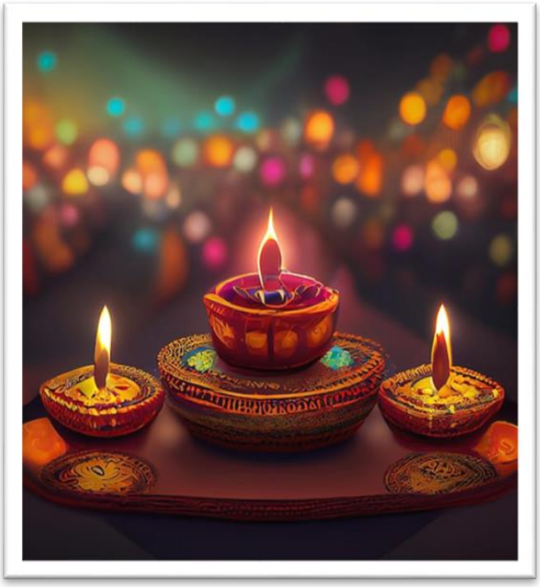

شری رام چندر ، وشنو بھگوان کے ساتویں اوتار تھے۔ وہ ایودھیا کے راجا دسرتھ کے بڑے بیٹے تھے۔ جب وہ ۱۴ سالہ جلا وطنی کے بعد لنکا کے ظالم راجا راوَن کو لڑائی میں مارکر، اپنی بیوی سیتا کو راوَن کی قید سے چھڑا کر واپس اپنی راجدھانی ایودھیا آئے، تو لوگوں نے بڑی خوشیاں منائیں اور دیے جلا کر جشن منایا۔ دیوالی کے موقع پر ہر گھر میں تیل یا دیسی گھی سے مٹی کے دیوں کو روشن کیا جاتا ہے جو رات کو مسلسل جلتے رہتے ہیں دیئے جلانے کا مطلب یہ ہے کہ اندھیرے میں روشنی کی چمک نظر آئے ۔لکشمی دیوی کو خوش آمدید کیاجائے اور پٹا خوں کے ذریعے بُری آتماؤں کو دور بھگا یا جائے ، دیوالی کے دن صبح سویرے اٹھ کر شبھ کام سر انجام دے کر ےمہورت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔کیوں کہ یہ کام صحت اور روحانیت کے لیے بے حد کارآمد ہے،اس موقع پر دھن دولت اور خوشحالی کی دیوی ، لکشمی دیوی کی پوجا کی جاتی ہے ، تاکہ آنے والا پورا سال ان کا آشیرواد حاصل رہے اور لوگ اچھے خیال اور اخلاقی اقدار سے سجےرہیں کیوں کہ "سچی لکشمی " اخلاقی اقدار پر بھرپور عمل کرنے میں ہی چھپی ہوئی ہے ۔

دیوالی کا دن چھوٹے، بڑوں ، نوجوانوں ، مرد اور عورتوں سب کےلیے خوشی لے کر آتا ہے ،اس لیے سب لوگ نہا دھوکر اچھے کپڑے پہن کر اس کا استقبال کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو بدھائی دیتے ہیں ، اس خوشی کے موقع

پر قریبی اور دور کےرشتہ دار اور دوست و احباب مل کر ایک جگہ جمع ہوتےہیں اپنی رنجشیں اور نفرتیں ختم کرکے خوشی کے اس موقعے کو مل جل کر مناتےہیں ۔

پر مکھی کے پانچ مکیوں : وشنو، اندر، کبیر ، گھند اور_ لکشمی ہیں ، ایسے شبھ موقع کی وجہ سے کچھ ہندوتاجر نئے کاروبار کھولنے کہ ابتداء اس دن سے کرتے ہیں ، ساتھ ساتھ گائے ماتا کی پوجا کی جاتی ہے اور بڑے اہتمام سے غریبوں کے لیے لنگر کا انتظام کیا جاتاہے ۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی :

الفاظ	معنی
سناتن دھرم	ہندو مذہب
صدر مقام	دار الحکومت
برتری	بلند ی، بڑھائی
آشیر واد	دعا
فلک	آسمان

مشق

(الف) درج ذیل سوالوں کے جواب دیں ۔

سوال نمبر۱: دیوالی کے معنی اور مطلب بتائیں ؟

جواب:--

سوال نمبر۲: دیوالی کب اور کتنے دن منائی جاتی ہے ؟

جواب:--

سوال نمبر۳: دیوالی کس واقعے کی یاد میں منائی جاتی ہے ؟

جواب:--

سوال نمبر٤: دیوالی کے دن لوگ کون کون سے کام کرتے ہیں ؟

جواب:--

سوال نمبر٥: دیوالی کے موقعے پر کس کی پو جا کی جاتی ہے ؟

جواب:--

(ب) درست جوابا ت سے خالی جگہ پر کریں ۔

۱: دیوالی ________________ کے لفظ دیوالی سے بنا ہے ۔

الف)ہندی　　ب) سندی　　ج) سنسکرت

۲: دیوالی کی معنی ____________ کی قطا ر ہے ۔

الف)روشنی　　ب) بلب　　ج) شیشوں

۳: دیوالی بھگوان وشنو کی ساتویں _______________ کی یاد میں مناتےہیں ۔

الف)شری کرشن　　ب) رامچند　　ج) مہاویر

٤: اس موقع پر __________ کی پوجا کی جاتی ہے ۔

الف)لکشمی　　ب) گائے ماتا　　ج) چاند

٥: لکشمی دیوی کو____________ کی دیوی سمجھا جاتا ہے ۔

الف)پیار　　ب) امن　　ج) دولت

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
۱) دیوالی بدھ مذہب کا ایک مقدس تہوار ہے ۔	☐	☐
۲) رامچند بیس سال کے بعد ایودھیا واپس آیا ۔	☐	☐
۳) دیوالی کے موقعے پر رات کےپہلے حصے میں دیئے جلا ئے جاتے ہیں ۔	☐	☐
٤) سچی لکشمی اچھے کردار میں ہی سمائی ہوئی ہے ۔	☐	☐
٥) دیوالی کے موقع پر ہندو لوگ نئے کا روبار کھولتے ہیں۔	☐	☐

سرگرمی :

طلبہ کو چاہیئے کہ کلاس میں دیوالی منانے کا عملی نمونہ دکھا نے کےلیے ایک خاکاپیش کریں ۔

روشنی	پٹاخے	پھول جھڑی	موم بتی	دئیے

ڈائری:

سبق کی چند اہم باتیں نیچے تحریر کریں۔

دوسرا سبق

جنم اشٹمی

یہ ہندو دھرم کا ایک مشہور تہوار ہے جو ہر سال ہندی کلینڈر کے چھٹے مہینے "بھادو " میں منایا جاتا ہے اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کے دن پر بھگوان شری کرشن کی پیدائش کی خوشی منائی جاتی ہے ، جنم کے معنی ہیں "پیدا ہونا" جب کہ اشٹمی کے معنی ہیں "آٹھویں کے دن والا "جیسا کہ یہ تہوار آٹھویں تاریخ والے جنم پر آتا ہے اس لیے آٹھویں تاریخ والے جنم کا تہوار کہلاتا ہے جنم اشٹمی کو "سات ،آٹھ "، "شری کرشن کی انتی " اور گوکلا اشٹمی "بھی کہا جاتا ہے ۔

بھگوان شری کرشن جی ، پر ما تما وشنو آٹھواں اور سب سے زیادہ مشہور اوتار ہے ان کے والد کا نام واسدیو اور والدہ کا نام دیو کی ہے آج سے پا نچ ہزار سال پہلے ان کی پیدائش بھادو مہینے کی آٹھویں تاریخ جمنا ندی کے کنارے واقع علاقے متھرا میں ہوئی جہاں ان کےوالد اور والدہ راجا کنس کی قید میں تھے بھگوان شری کرشن کا سب سے بڑا کارنامہ قدیم ہندوستان میں کورؤں اور پانڈؤں کے د رمیان ہونے والی جنگ میں شریک ہوکر پانڈو پتر ارجن کو جنگ کا احوال دینا اور ان کی مدد کرکے کوروں سے فتح حاصل کرنا ہے۔

بھگوان شری کرشن کا ارجن کو جنگ کا دیا ہوا احوال آج بھی ’’بھگودگیتا‘‘ میں موجود ہے جو حقیقت میں ’’مہابھارت‘‘ کاایک حصہ ہے اور بھگود گیتا توسراسر یک جہتی اور گیان کا سر چشمہ ہے اور انسان کی ذات کے لیے ایک انمول تحفہ ہے ۔

جنم اشٹمی کی تیاریاں کا فی دن پہلے سے شروع کی جاتی ہیں ، گھروں کی صفا ئی ستھرائی کا اہتمام کیا جاتا ہے طرح طرح کے کھانے اور مٹھائیاں اور مکھن سجا کر بھگوان شری کرشن کے نذر کیا جاتا ہے اس موقع پر آٹے ملے ہوئے پانی سے دروازےسے پوجاکرنے والے کمرے تک نمائشی طور پر چھوٹے بھگوان شری کرشن کے پیروں کے نشان بنا کر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ خو د آئے ہیں اور کھانے پینے والی چیزوں میں برکت دے گئے ہیں ، ساتھ ساتھ گیتا بھی پڑھی جاتی ہے بھجن بھی گائے جاتے ہیں ۔

چھوٹے بھگوان شری کرشن کے جنم کی رسمیں صبح کی پہلی کرن سے لیکر سارا دن بلکہ رات تک چلتی رہتی ہیں دن میں بَرت رکھا جاتا ہے یا ہلکی غذا پر گزارا کر کے زیادہ سے زیادہ پوجا کو وقت دیا جاتاہے۔ کچھ لوگ طرح طرح کے کھانوں کا لنگرتیار کرتے ہیں ۔ کچھ مندروں کو سجاتے اور ان کو

خوشبودار بناتے ہیں اور دوسرے بھگوان شری کرشن کی مورتیوں کو مختلف خوشبوئیں اور پانی سے نہلا کر ان کو سجاتے ہیں جس کو "ابھیشیکا " کہتے ہیں ، مورتیوں کو سجانے کے بعد پنڈت پردہ کھول کر سب کو بھگوان کا درشن کرواتے ہیں ۔ ساتھ ساتھ کھاتے پیتے اور رقص کر کے خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ جس سے سب لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اور جنم اشٹمی کی خوشی میں "اوم نمو بھگوتے واسو دیوایہ " پڑھتے ہیں یا بھگود گیتا کا ورد کرتے ہیں ۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی :

الفاظ	معنی
جنم	پیدائش
اشٹم	آٹھویں تاریخ
گیان	علم
تحفہ	ہدیہ ، گفٹ
اہتمام	بندوبست
نذرکرنا	حوالے کرنا
سورج کی پہلی کرن	صبح سویرے

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں ۔

سوال نمبر ۱:جنم اشٹمی کے معنی اور مطلب کیا ہیں ؟

جواب:---

سوال نمبر ۲:جنم اشٹمی کے اور کون کون سے نام ہیں ؟

جواب:---

سوال نمبر ۳:شری کرشن بھگوان کا سب سے بڑا کا ر نامہ کیا ہے ؟

جواب:---

سوال نمبر ٤:جنم اشٹمی کی رسمیں کیسے پوری کی جاتی ہیں ؟

جواب:---

سوال نمبر ٥: جنم اشٹمی کے موقع پر کیا پڑھا جاتا ہے ؟

جواب:---

(ب) درست جوابا ت سے خالی جگہ پر کریں ۔

:۱ جنم اشٹمی ________________ کا ایک مشہور تہوار ہے ۔

الف)یہودیت ب) مسیحیت ج) ہندو

۲:    اشٹمی   کے معنی ہیں _____________ تاریخ والا ۔
الف) چھ   ب) دو   ج) آٹھویں
۳:    بھگوان_____________   وشنو   کا آٹھواں اور مشہور اوتار ہے
۔
الف)شری کرشن   ب) مہاویر   ج) گجندر
٤:    پانڈؤں اور کوروں کی جنگ میں بھگوان شی کرشن ________
کی طرف سے تھے۔
الف)دونوں   ب)پانڈؤں   ج) کوروں
٥:    بھگود گیتا ___________ کا ایک حصہ ہے ۔
الف) مہا بھارت   ب) وید   ج) اپنشد

(ج)   درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
۱) جنم اشٹمی بھگوان ہنومان کی یاد میں منایا جاتا ہے ۔	☐	☐
۲) بھگوان شری کرشن کا جنم متھرا میں ہوا۔	☐	☐
۳) ابھیشیکا کھانے کو نذر کرنے کو کہا جاتا ہے ۔	☐	☐
٤) جنم اشٹمی کے دن لوگ برت رکھتے ہیں ۔	☐	☐
٥) جنم اشٹمی کے موقعے پر بائیبل کا ورد کیا جا تا ہے ۔	☐	☐

سرگرمی :

نیچے دیئے گئے الفاظ کے سامنے ان کی مختصر الفاظ میں وضاحت کریں ۔

۱)   بھجن کی تصویر   _______________________

۲)   جھولا   ___________________________

۳)   مکھن کی تصویر   _______________________

٤) کیلنڈر ______________________________

ڈائری:

سبق کی چند اہم باتیں نیچے تحریر کریں۔

____

____

____

____

____

تیسرا سبق

بیساکھی

بیسا کھی ،سکھوں کا ایک مقدس تہوار ہے ۔ یہ تہوار ہندو کیلنڈر کے دوسرے مہینے"بیسا کھ"کی پہلی تاریخ میں منایا جاتا ہے اس وجہ سے اس کو "بیساکھی کا میلا " بھی کہا جاتا ہے ۔ بیساکھی کا تہوار اکثر اپریل کے مہینے میں آتا ہے ۔ یہ تہوار گندم کی فصل کٹنے کی شروعات میں آنے کی وجہ سے "فصل کی کٹائی کا تہوار "بھی کہلاتا ہے۔ یہ تہوار پنجاب والوں کے لیے ایک ثقافتی دن ہے جبکہ سکھ مذہب کے ماننے والوں کے لیے ایک مقدس تہوار ہے ۔

اس تہوار کی ابتدا ۳۰ مارچ ۱۶۹۹ء میں ایک بڑے اجتماع سے ہوئی جو سکھ مذہب کے ذہین گرو ، گوبند سنگھ کی نگرانی، میں منعقد کیا گیا، جس میں اس نے والد گرو تیغ بہادر سنگھ کی شہادت کے بعد اپنے عقیدت مندوں کو ایک جگہ جمع کرکے ان کو قربانی دینے اور حوصلوں کوبڑھا نے کے مطابق عملی نمونے سمجھا ئے، جس میں ہزاروں لوگوں میں سے اس نے پانچ لوگوں کو ایک خیمے میں لے جا کر یہ ظاہر کیا کہ اس نے ان سب کو تلوار سے قربان کر دیا لیکن آخر میں جب خود خیمے سے باہر نکلے تو یہ پانچ بھی صحیح سلامت نکلے جن کو سکھ مذہب میں "پانچ پیارے " کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر گرو گو بند سنگھ نے وہاں موجودسب لوگوں کو امرت پلایا اور سبق دیا کہ "سب ذات پات کو بھلا کر ایک ہو جاؤ" جوبھی لوگ وہاں موجود تھے ان کو "خالصہ پنتھ " یعنی: ”پاک لوگوں کا طبقہ " کا طبقہ مانا جاتا ہے ۔ ساتھ ہی گرو کی ہدایتوں کے مطابق ہر ایک پیروکار خود کو سنگھ یعنی "شیر"کہلاتا ہے ۔

ان ہی دنوں کی یاد میں سکھ مذہب کے ماننے والے ہر سال پوری دنیا میں بیسا کھی انتہائی عقیدت اور جوش جذبے سے مناتے ہیں ۔بیساکھی تہوار پر مذہبی گیتوں کے جلوس نکالے جاتے ہیں ، جس کے آگے "پانچ پیارے " کے حلیے والے لوگ اور دوسرے عقیدت مند گرو گر نتھ صاحب کے بھجن اور گیت گاتے جاتے

ہیں ان کو شوخ رنگ کا منفرد لباس لپٹا ہوتا ہے اور سب خوشی سے بھنگڑے ڈالتے ہیں ۔

لوگ سر سوں کا ساگ اور مکئی کی روٹی ، تہری والے چاول اور دوسرے طعام ایک دوسرے کے ساتھ مل بانٹ کر کھاتے ہیں، جبکہ گردوارے میں آٹے اور گھی سے بنا "گرو کا پرساد " بانٹا جا تا ہے ۔ جس کو "کڑھا پرساد " بھی کہا جاتا ہے۔ سکھ مذہب کے ماننے والے یہ احترام سے حاصل کرتے ہیں ۔

* نئے الفاظ اور ان کے معنی :

الفاظ	معنی
فصل کاٹنا	پیدا وار ، کٹا ئی
پیروکا ر	ماننے والے /مرید
امرت	آب ِ حیات ، خاص پانی
بھجن	مذہبی گیت
حلیہ	شکل
خیمہ	شامیانہ
نگر	گاؤں
تہری	گڑ میں بنے میٹھےچاول

مشق

(الف) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں ۔

سوال نمبر ۱:بیساکھی کے معنی اور مطلب کیا ہیں ؟

جواب:---

سوال نمبر ۲:بیساکھی کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی ؟

جواب:---

سوال نمبر ۳:"پانچ پیارے " سے مراد کیا ہے ؟

جواب:---

سوال نمبر ٤:بیساکھی کے کون سے خاص کھانے ہیں؟

جواب:---

سوال نمبر ٥:بیسا کھی کے ناچ کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب:---

(ب) درست جوابا ت سے خالی جگہ پر کریں ۔

۱: بیساکھی ____________ مذہب کا ایک مذہبی تہوار ہے ۔
الف)ہندو ب) سکھ ج) جین
۲: سکھ مذہب کے پیروکار خود کو __________ کہلاتے ہیں ۔
الف) پہلوان ب) بہادر ج) سنگھ
۳: _______________ کو فصل کٹنے والا تہوار بھی کہتے ہیں ۔
الف) جنم اشٹمی ب) دیوالی ج) بیسا کھی
٤: بیساکھی کے جلوسوں میں _______________ سے گیت گائے جاتے ہیں ۔
الف)وید ب) گروگرنتھ ج) گیتا
۵: کڑھا پرشاد ______ کا ایک قسم ہے ۔
الف)کھانے ب) کھیل ج) عبادت

(ج) درج ذیل میں سے درست جملے پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں ۔

جملے	غلط	صحیح
۱) بیسا کھی ہندی کیلنڈر کے پہلے مہینے اور پہلی تاریخ پر منا تے ہیں ۔	☐	☐
۲) بیساکھی کی ابتدا گرو گو بند سنگھ کے دور میں ہوئی ۔	☐	☐
۳) خالصہ پنتھ ایک کھانے کا نام ہے ۔	☐	☐
٤) سکھ مذہب میں سنگھ کا مطلب بہادر ہے۔	☐	☐
۵) بھنگڑا بیسا کھی کا ایک ناچ ہے ۔	☐	☐

سرگرمی :

نیچے دیئے گئے اصطلاحات کے سامنے ان کی مختصر الفاظوں میں وضاحت کریں ۔

۱) پانچ پیارے ____________________________
۲) خالصہ پنتھ ____________________________
۳) گرو کا پرشاد ____________________________

ڈائری:

سبق کی چند اہم باتیں نیچے تحریر کریں۔

____
____
____
____
____
____

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حَسین شاد باد

تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان

مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام

قوم ، مُلک ، سلطنت پایندہ تابندہ باد

شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال

ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال

سایۂ خدائے ذُوالجلال

نظامت خواندگی وغیر رسمی تعلیم
نظامت نصاب، جائزہ و تحقیق
محکمہ تعلیم و خواندگی، حکومتِ سندھ